(بلا عوض حسب ضابطہ اشاعت ادارہ ہٰذا شائع کی جاتی ہیں)



المعروف ـــــ جاگتا جادو

جسے یوگشور یوگی نے لکھا

جذبہ دل جو سلامت ہے تو کیا دیر ابھی
کچھ دھاگے سے کھنچی آئیں گی سرکار بندھی

علم حب و تسخیر سے متعلق قدیم یوگیوں اور مسلمان درویشوں کے مجرب اور آزمودہ ٹوٹکے جو کسی کتاب میں نہیں مل سکتے سالہا سال کی جستجو تلاش اور تجربہ کے بعد نادر و نایاب کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔

(جملہ حقوق حسب ضابطہ بحق ناشر محفوظ ہیں)

صاحب تسخیر

المعروف بہ جاگتا جادو

جسے یوگشور یوگی نے لکھا

جذبہ دل جو سلامت ہے تو کیا دور ابھی
کچھ دھاگے سے کھنچی آئیں گی سرکار بندھی

علم حب و تسخیر سے متعلق قدیم یوگیوں اور مسلمان درویشوں کے مجرب اور آزمودہ منتر ٹوٹکے جو کسی کتاب میں نہیں مل سکتے سالہا سال کی جستجو تلاش اور تجربہ کے بعد اس نادر و نایاب کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔

منگوانے کا پتہ (قیمت صرف آٹھ روپے)

دیباچہ

میری عمر اسوقت ساٹھ برس سے اوپر ہے دنیاداری سے کوسوں دور ہوں عمر کا
بیشتر حصہ ہمالیہ پربت پر جٹا دھاری سادھوں، سنیاسیوں اور تیاگی پرشوں کی سیوا میں
بسر کیا ہے میں نے جو کچھ سیکھا اس انمول بھنڈار کو پہلی مرتبہ پبلک میں پیش کر رہا ہوں
مجھے روپے کا لالچ یا اپنی محنت کے صلہ کی خواہش نہیں سچائی کا بھوکا ہوں سچائی کے
لئے جی رہا ہوں اور ایک دن سچائی پر ہی جان دے دوں گا خداوند کریم نے ہر ایک چیز میں
کوئی نہ کوئی تاثیر رکھی ہے یہ سب جانتے ہیں لیکن کس چیز میں کون تاثیر ہے اور اس سے
کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے یہ واقف کار ہی جانتے ہیں تنتر شاستر کے
مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوگا کہ بظاہر چھوٹی چھوٹی اور بالکل معمولی چیزوں میں عجیب و
غریب تاثیریں اور غضب کی طاقتیں بھری پڑی ہیں جن کے راز سے واقف ہو کر آدمی
چڑیا کو زمین پر گرا دینا۔ راہ چلتے آدمیوں کو آناً فاناً میں تسخیر کر کے اپنے ہم خیال بنا لینا
سات پردوں میں چھپے ہوئے محبوب کو تسخیر اور بستر مرگ پر لیٹے ہوئے بیمار کو پھونک
مار کر چنگا بھلا کر دینا بالکل معمولی باتیں ہیں سب کے سب تنتر نہایت آسان۔ اور
سینکڑوں بار کے آزمودہ ہیں جن کی موجودگی میں لایعنی منتر کی بھول بھلیوں میں۔
پھنس کر نہ آپ کو اپنے وقت اور روپیہ کا ستیاناس کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی شمشان
اور دیوا استھان یا بھیانک جنگل میں چلہ کر کے جان جوکھم میں ڈالنے کی حاجت۔

"مصنف"

حکیم حاجی علی ضیاء الحق
الہامیہ
راولپنڈی

پہلا حصہ

(۱)

محبوب کو فی الفور تسخیر کرنے والا

موہنی تنتر

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
انسان وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

جب محبوب تک رسائی نہ ہو تو اسکے بالوں کے ذریعے تسخیر کرنے کا تنتر

تم جسے پیار کرتے ہو جس کا عشق تمہارے دل میں راز ہو گیا ہے جس کے بت نظر کے تم گھائل ہو چکے ہو اس کا مجسمہ اسکی ہو بہو تصویر ذرا غور سے اپنے اندر جھانک کر دیکھو تمہارے دل میں موجود ہے اس کی جی جان سے حفاظت کرو اس کو دھندلایا میلا نہ ہونے دو اگر تمہارے دل میں اس کے لئے سچی محبت ہے تو یہ تصویر لوح دل سے محو ہونے کی بجائے روز بروز زیادہ روشن اور صاف ہوتی جائے گی تم اپنے آپ کو عاشق صادق پاؤ گے تمہارے سچے عاشق ہونے کی سب سے بڑی نشانی یہ ہو گی کہ معشوق کو جسطرح تم اپنی آنکھوں سے دیکھا جاتا ہے اسی طرح ہو بہو بعینہٖ آنکھوں سے دیکھ سکو

میر حاجی علی ضیاء الحق
الحمد
ساہیوال

دیکھو کہ وہی بعینہٖ اور ویسی ہی ہے۔ پھر آنکھ بند کر کے تصور کرو کہ وہ تمہارے روبرو کھڑی ہے اسی شان و ادا کے ساتھ جس میں کہ تم نے اسے پہلی بار دیکھا تھا تمہاری محویت اس درجہ ہونی چاہیئے کہ معشوق کی خیالی تصویر کو دیکھتے دیکھتے بے اختیار یہ شعر تمہاری زبان سے نکل جائے

یہی نقشہ ہے یہی رنگ سے ساماں ہے یہی
یہی صورت ہے تری صورت جاناں ہے یہی

ہر روز کم از کم نصف اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ گھنٹہ تک تصور کی اسی مشق کو رات کو سونے سے قبل کیا کرو۔ چند یوم کے بعد تمہیں وہ لطف حاصل ہو گا کہ اٹھنے کو جی نہ چاہے گا دل میں بڑے زور سے خواہش اٹھا کرے گی کہ اٹھوں پہر ۱ ع

بیٹھے رہے تصور جاناں کئے ہوئے

جب مشق میں اتنی پختگی آجائے کہ معشوقہ کی خیالی تصویر کو جب جی چاہے اپنی بند آنکھوں کے سامنے لا سکو تو اس کو مخاطب کر کے حسب ذیل طریق سے ایما کرو یعنی بآواز بلند ان فقروں کو دہراؤ

۱۔ تم میری ہمیشہ کے لئے میری ہو کیونکہ میری روح کے ساتھ پیوست ہو چکی ہو۔
۲۔ جس طرح میں تمہارے لئے تڑپ رہا ہوں اسی طرح تم بھی مجھ سے ملنے کے لئے بے چین ہو۔
۳۔ میں تمہارے دل کو اپنی طرف کشش کر رہا ہوں بہت زور کے ساتھ۔
۴۔ تم میری طاقت کشش سے مغلوب ہو چکی ہو اور خود بخود کھنچی ہوئی میری جانب آرہی ہو۔

(۵) فلاں دن (چودھویں والے دن کا نام لو) فلاں وقت جب میں اس راستہ سے گذروں گا (کوٹھے پر جاؤں گا) تم خود بخود میری طرف نظر اٹھا کر دیکھو گی اور زیر لب مسکرا دو گی۔

جب یہ مشق اچھی طرح سے ہو جاوے تب یہ عمل کریں۔

یعنی مطلوب کے سر کے سات بال کسی طرح سے حاصل کریں اور ان میں سات بال اپنے سر کے شامل کر لیں۔ چھوٹے بڑوں کی قید نہیں یہ کل چودہ بال ہو گئے آسانی واسطے ان میں ایک ڈورا شامل کر لیں اتوار کے دن آفتاب نکلتے وقت (عرج ماہو) باوضو قبلہ رخ ہو کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

اور ان بالوں پر ایک پھونک مار کر ایک گرہ لگا دیں پھر ان گرہ دار بالوں کو کسی وزنی شے کے نیچے دبا دیں (مطلوب کا تصور بے حد رہے) دوسرے دن وقت کی قید نہیں پھر ان بالوں کو نکال کر اکیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھ کر گرہ دیں اور پھر اسی طرح وزن کے نیچے دبا دیں اور مطلوب کے حال کے نگران رہیں جس وقت دیکھیں کہ اثر شروع ہو گیا ہے عمل پڑھنا بند کر دیں مگر بال اس وزن کے نیچے رہنے دیں جب مطلب حل ہو جاوے تب بالوں کو وزن سے نکال کر دریا یا نہر میں ڈال دیں اگر پندرہ دن تک کوئی اثر معلوم نہ ہو تو سولہویں دن سے بجائے تصور محبوب کے آیت بالا پڑھ کر یہ الفاظ بڑھا دیں۔

اَللّٰھُمَّ اشْدُدْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَتِہٖ (نام طالب معہ والدہ) عَلٰی حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَتِہٖ (نام طالب معہ والدہ) صرف ۶ دن

پڑھو۔ کل اکیس دن ہوں گے۔ بحکم خدا مطلوب بے قرار ہو گا۔ یہ تنتر نہایت آزمودہ ہے تبت کے ایک فقیر سے جن کے ساتھ میں مدتوں رہا۔ میں نے اسے حاصل کیا تھا میں نے خود اسکی کئی بار آزمائش کی اور لفظ بلفظ سچا پایا۔ ایک مرتبہ اجمیر کے ایک سیٹھ کا کام میں نے اسی تنتر کی بدولت سدھ کرایا تھا اسکے بعد وہ میرے اتنے معتقد ہوئے کہ جس کا کچھ کہنا نہیں۔

(۲)

آنکھوں سے آنکھیں لڑا کر

دامن چھو کر پھول سونگھا کر تسخیر کرنے کا بہترین تنتر

اسی طرح تصور کے مشق سے ابتدا کرو۔ اور پختگی ہو جانے پر اسی طرح ان طلسمی فقروں کو دہرایا کرو تیسری مہینے کی پہلی تاریخ سے طلسمی فقروں کا پڑھنا جاری کر کے روزانہ ایک گھنٹہ صرف کرتے ہوئے پورنماشی کے دن چھوئی موئی (لاجونتی) کے پتوں کے رس کو بطور سرمہ آنکھ میں ڈال لے پھر کسی سے نہ بولے چلے سیدھا محبوب کے سامنے چلا جائے اور اس سے ایک بار آنکھیں لڑائے تیر نشانہ پر بیٹھے گا۔ اگر دامن چھو کر یا پلہ کھینچ کر اس کے صبر و قرار کو ملیا میٹ کرنا ہو تو اسی رس کا ہاتھوں پر لیپ کرے اور پھول سونگھا کر حلقہ بگوش بنانے کی صورت میں کسی پھول پر اس چھوئی موئی کے عرق کو چھڑک دینا کافی ہو گا۔ اس تنتر کے لئے حسب ذیل پابندیاں لازمی ہیں۔

(۱) چھوئی موئی ایک عام پودا ہے اسکو پنجابی میں لاجونتی کہتے ہیں اس کے

پتے ملبوترے اور نوک دار ہوتے ہیں جو ہاتھ لگانے کے ساتھ رگڑنے یا
مرجھا جاتے ہیں پس یہی اس پودے کی پہچان کی خاص علامت ہے۔

۲۔ منتر کی تیاری سے قبل جہاں چھوئی موئی مل سکے وہ جگہ دیکھ آئے
پورنماشی کے دن منہ اندھیرے کسی شخص سے آنکھیں چار کئے بغیر جس رخ کے
نتھنے سے سانس کی آمد و رفت جاری ہو اسی رخ کا قدم پہلے اٹھا کر گھر سے چل کھڑا
ہو جب اس مقام پر پہنچے جہاں چھوئی موئی کا پودا ہو تو اس کے دائیں بائیں
سات مرتبہ اس کے گرد طواف کرکے جس طرف کی سانس جاری ہو اسی رخ کا گھٹنا
اوپر اٹھالے اور اپنے ہاتھ کو گھٹنے کے نیچے سے گزار کر چھوئی موئی کی ایک یا
دو شاخوں کو یہ کہتا ہوا توڑے کہ "مائی لاہو نتی لئے تو جاتا ہوں لیکن میری لاج تیرے
ہاتھ ہے) شاخیں اتار کر اپنی جھولی میں ڈال لے اور درختوں کے سایہ سے
بچتا ہوا سیدھا گھر پہنچے پھر کسی کنواری لڑکی یا معصوم بچہ سے کانسی کے
برتن میں پتوں کو مسل مسل کر رس نکلوالے اور اپنے کام لائے یہ منتر ایک کامل
فقیر سے میں نے حاصل کیا تھا اور اسکی آزمائش بھی کئی لوگوں کو کرا چکا ہوں۔

(۳)

الائچی کو پان میں کھلا کر فوراً مسخر کرنیکا منتر

کیا یہ ممکن ہے کہ قدرت اپنے قوانین کو بدل دے سورج، گرمی کی بجائے
ٹھنڈک دینے لگے۔ چاند اپنی خنکی چھوڑ کر تپش اختیار کرے پانی اپنی روانی چھوڑ
دے پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ کر میدانوں میں بھاگنے لگیں۔ فرض کرو کہ سب کچھ ممکن

صہیب حامی علی خیابانی
الحمد

ہو سکتا ہے لیکن یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ مندرجہ ذیل منتر کا اثر خالی جائے یہ منتر صرف
ایک ہی رات نہیں بلکہ چند گھنٹوں میں تیار ہو جاتا ہے اور تیار کی ہوئی چیز عمر
بھر کے لئے کام آسکتی ہے۔ چاند گرہن کب ہوگا؟ یہ بات کسی جنتری سے
معلوم کر لو اور چاند گرہن سے قبل منتر اول کے عمل کے مطابق یا تو تصور کے عمل سے
محبوبہ کی خیالی تصویر کو حسب خواہش فوراً اپنی آنکھوں کے سامنے پیدا کرنے
کے عمل میں مشاقی حاصل کر لو یا محبوبہ کی تصویر کو کسی ذریعہ سے حاصل کرو جس
تاریخ کو چاند گرہن ہو تم غذا نہ کھاؤ سوائے دودھ اور زود ہضم پھلوں کے اپنے
خیالات کو یکسو اور پاکیزہ رکھو اور دنیوی تفکرات کو لوح دل سے یک قلم
محو کر دو۔ گرہن سے ایک گھنٹہ قبل غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر
ایک علیحدہ کمرے میں جو بالکل ایکانت ہو جسمیں خیالات کو منتشر کرنے والی
اور کوئی چیز نہ ہو) بیٹھ جاؤ کمرے کی روشنی نہایت مدھم ہونی چاہیئے تم آسن
لگا کر بیٹھو سامنے پانی سے بھرا ہوا ایک ٹب رکھ لو اتنا قریب کہ بوقت ضرورت
اس میں جھانک کر دیکھا جا سکے ایک طرف لکڑی کی چوکی پر طشتری میں ۷ عدد
الائچی سبز یا کوئی اور شے جسے تم آسانی سے اپنی معشوقہ کو کھلا سکو۔ رکھ لو جب
چاند گہن میں چلا جائے تو معشوق کی عکسی تصویر بذریعہ تصور ہو بہو اپنی آنکھوں کے
سامنے معاً پیدا کر لو پھر اسکی عکسی تصویر یا خیالی مجسمہ سے مخاطب ہو کر حسب ذیل
طریق سے ایما کرنا شروع کر دو۔

۱۔ تم میری ہو کیونکہ پاک دل اور پاک ارادہ کے ساتھ میں
تمہیں اپنی جانب کشش کر رہا ہوں۔

۲ ۔ محبت کے سامنے دوری کا سوال ایک مہمل لفظ ہے تم
سات پردوں کے پیچھے چھپی ہوئی بھی مجھ سے محبت کرنے کے
لئے بے تاب ہو رہی ہو ۔

۳ ۔ دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اس کشش سے باز نہیں رکھ
سکتی تو جلنے یا نہ جلنے خود بخود کھینچی چلی آؤ گی ۔

۴ ۔ مجھ سے ملاقات کئے بغیر تمہیں کسی پہلو چین نہیں پڑے گا
کیونکہ تمہارا دل میری مٹھی میں ہے ۔

اسکے بعد ایک مرتبہ پانی میں جھانک لو تمہارے تصور
میں بھی اسی کا عکس تمہیں دکھائی دے دو سیکنڈ کے بعد لکڑی کی چوکی پر رکھی
ہوئی چیزوں کو ہلکی سی پھونک مارو اور کہو ۔

۵ ۔ الائچی کھانے کی دیر ہے پھر تمہاری دنیا بدل جائے گی تمہارا
جذبۂ محبت میرے لئے خود بخود پیدا ہو گا ، اٹھے گا ۔ تم مجھے آپ سے
آپ چاہنے لگو گی اور بلا میرے دیکھے تمہیں کسی پہلو قرار نہ آئے گا ۔

جب تک چاند گہن میں رہے تمہارا تصور نہ ٹوٹنے پائے اور ان علمی فقروں
کو دل ہی دل میں بار بار دہراتے رہو چاند گہن ختم ہونے پر باطہارت تصور ہو ان سات
الائچیوں کو بحفاظت تمام رکھ لو معشوقہ کو پہلی الائچی کھلانے پر تمہارا مطلب
پورا ہو گا بشرط ضرورت باقیوں کو گاہے بگاہے استعمال کرا سکتے ہیں ۔

خاص ہدایتیں

اور عمل کرتے وقت دیکھو کہ تمہارے کس نتھنے سے سانس کی

آمد و رفت جاری ہے اگر دونوں نتھنوں سے یکساں سانس آتی ہو
تو مبارک فال ہے ورنہ جس نتھنے سے سانس آتی ہو اسکو انگلی سے
بند کر کے دوسری جاری کر لو ۔

۲ ۔ جب تک چاند گہن میں رہے تمہارے دل میں کوئی دوسرا
خیال سوائے معشوقہ کے پیدا نہ ہو ۔

۳ ۔ اس منتر کو کامیاب بنانے کے لئے کسی شخص کو اپنا راز دان
بنانے سے حتی الامکان احتراز کرو ۔

۴ ۔ اگر سسرال والوں سے ناچاقی ہو اور تمہاری بیوی کی طبیعت
میں آوارگی ہو اور تمہاری کوئی بات نہ مانتی ہو اور خدانخواستہ تمہاری
مردانگی میں کمی دیکھ کر یا کسی اور وجہ سے اسکے خیالات تم سے
برگشتہ ہو گئے ہوں تو اس منتر سے الائچی تیار کر کے تم ایکا ایکی سسرال
پہنچ جاؤ اور ایک مرتبہ الائچی اسے کھلا دو جادو کا تماشہ نظر آئے گا
وہ تمہاری جانب سے لاکھ سختیاں ہونے پر بھی جیتے جی علیحدگی اختیار نہ
کر سکے گی بالکل کتیا کی طرح تمہارے پیچھے پھرے گی ۔

(۴)

صرف چھونے سے محبوب تسخیر ہو گا

ایک عجیب و غریب طلسماتی منتر

جب وہ گہری نیند سوئی ہو تم اس کے قریب جا کر اپنے داہنے ہاتھ

الحمد

کے پیروں کو اسکی گن پٹی پر نہایت آہستگی سے رکھ کر اپنی
نظریں جما کر حسب ذیل طریق سے ایسا کرو۔ ایسا اس طرح سے ہونا چاہیئے جیسے
کوئی کانا پھوسی کرتا ہو۔

۱ر صبح بیدار ہونے پر تم اپنے دل میں میرے لئے جذبۂ
محبت محسوس کروگی۔

۲ر تم آئندہ میرے حکم سے سرتابی نہ کر سکوگی۔ اور تم وہی کروگی
جو میں چاہوں گا۔

۳ر تمہارا گیت من میرے قابو میں ہے اسلئے خواہش کرنے پر
بھی میری مرضی کے خلاف تم کوئی کام نہ کر سکوگی۔

۴ر دن نکلنے تک تمہارے خیالات کی دنیا میں حیرت انگیز تبدیلی
رونما ہوگی تمہارے دل میں میری محبت کا دریا اُمڈ آئے گا۔

۵ر تم میں فلاں کام کرنے کی بُری عادت ہے اس سے تمہیں خود بخود
نفرت پیدا ہو جائے گی۔

پورنماشی کی رات پاکیزہ من کے ساتھ اس تنتر کو کرو اور دن نکلنے تک
اس نتیجہ کو دیکھ لو۔" ——— (۴) ———

عورت کے پاؤں کی مٹی کی تاثیر

وہ خود بخود بے تاب ہو کر چلی آئے گی

اماوس کے دن جہاں عورت بیٹھ کر پیشاب کرے وہاں کی مٹی اس کے

اس کے سر کے بال اور اس کے جسم سے چھوا ہوا کپڑا یا رومال مہیا کرو ان تینوں
چیزوں کو خاکستر کر لو اور کورے کپڑے میں چار پوٹلی باندھ کر جس کمرے میں تم سوتے
ہو اسکے چاروں کونوں میں بالکل برہنہ اور باطہارت ہو کر گاڑ دو خبردار دل میں کوئی
ناپاک خیال نہ آنے پائے پھر سات عدد کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بصورت
فلیتہ کاٹ لو۔ اور ہر ایک فلیتہ پر اپنی معشوقہ کے نام حروف زعفران سے لکھو
فرض کرو کہ تمہاری معشوقہ کا نام رکمنی ہے تو اس طریق سے لکھو۔

ر، ک، م، ن، ی

۷ر عدد فلیتے تیار ہو جانے کے بعد تازہ روئی کی ۷ عدد بتیاں بناؤ لیکن ہر
ایک بتی کے ساتھ کاغذ کا فلیتہ بھی لپیٹ دو پھر کوری مٹی کو ایک چراغ کمہار سے
لاؤ اور اسمیں سرسوں کا تیل ڈال کر تیار رکھو۔

اماوس کی رات کو جب ٹھیک ۹ بج جائیں معشوقہ کے مکان کے
مرخ چراغ کا منہ کر کے ایک بتی جلاؤ اور خود بھی اس طرف منہ کر کے چراغ کے
نیچے بیٹھ جاؤ

(تصویر ملاحظہ ہو) چراغ

جلتا

تم باطہارت ہو کر بیٹھو اور اپنے رومال کو گلے میں ڈال لو اور آنکھیں بند
کر کے اپنے دل میں تصور کرو جوں چراغ جلتا ہے معشوقہ کا دل تمہاری محبت
میں بے تاب ہوتا جاتا ہے اسے کسی پہلو قرار نہیں آتا وہ تمہاری محبت میں
پاگل ہوتی جاتی ہے "نیند" اس کی آنکھوں سے کافور ہو چکی ہے وہ حیران

کو بھولنے کی کوشش کرتی ہے لیکن ہر پھیر کر تمہاری شکل اس کی آنکھوں کی سامنے آجاتی ہے۔ ایک گھنٹہ تک انہیں خیالات کو دل میں کئی بار دہراتے رہو اگر دوران عمل خیالات کا سلسلہ ٹوٹنے لگے تو دو تین لمبے سانس کھینچ کر یکسوئی حاصل کر لو ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد منتر اول کے مطابق معشوقہ کا خیالی مجسمہ اپنے سامنے پیدا کرو۔ گویا وہ سچ مچ تمہارے سامنے کھڑی ہے اور زیر لب مسکرا رہی ہے کم از کم ۱۵ منٹ تک اسی تصور میں محو رہو اس کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ کر اسی حالت میں بستر پر دراز ہو جاؤ مگر دل میں معشوقہ کا تصور بے حد رکھو اسی طریق سے ساتوں رات میں سات فلیتے جلاؤ۔

خاص ہدایتیں

۱۔ چارپائی پر اس طریق سے سوؤ کہ تمہارا سر معشوقہ کے مکان کی طرف رہے

۲۔ جس روز اس منتر کو شروع کرنا ہو معشوقہ کے سامنے سے ایک بار ضرور گزرو مطلب یہ کہ وہ تمہیں ایک نظر دیکھ لے بلکہ اگر تا اختتام عمل روزانہ اسے اپنی جھلک دکھاتے رہو تو بہت بہتر ہوگا۔

۳۔ یہ منتر دیوالی کی رات کو بھی کیا جاتا ہے اور تب بجائے سات راتوں کے ایک ہی رات میں مطلب پورا ہو جاتا ہے دیوالی کی رات کو ساتوں فلیتے جُدا جُدا چراغوں میں ایک ساتھ جلائے جلتے ہیں۔

۴۔ یہ منتر میں نے حاجی شمس الدین صاحب سے حاصل کیا تھا حاجی صاحب کون تھے اور اب کہاں ہیں اس موقعہ پر ان کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے ممکن ہے کہ وہ اس شاستر کے پڑھنے والے کسی صاحب سے ملیں اور تب ان کو پہچان لینا کچھ مشکل نہ ہوگا۔

عارف کامل مرتاض باخبر حاجی شمس الدین صاحب ساکن جھنگ کے نام نامی اور اسم گرامی سے کون ناواقف ہے جن کے قبضہ میں جنات تھے جو آپ کے ہر ارشاد کی تعمیل فوراً کر دیا کرتے تھے حاجی صاحب خانہ بدوشوں کی طرح ہمیشہ سفر میں رہتے تھے آج یہاں کل وہاں آپ کا قیام ہمیشہ آبادی سے دو تین میل دور فاصلہ پر ہوا کرتا تھا۔ تین دن سے زائد کسی مقام پر نہ ٹھہرتے تھے۔

اگرچہ آپ کا حلقہ ارادت بہت وسیع تھا مگر سفر میں اپنے ساتھ صرف دو مرید رکھتے تھے کسی کے ہاتھ کا کھانا یا کسی سے کچھ نقد لے لینا آپ کے لئے حرام تھا۔ اگر کوئی معتقد تبرک زبردستی مریدوں کو کچھ دے بھی جاتا تو آپ غربا و مساکین میں بانٹ دیتے تھے سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حاجی صاحب پشاور کی سرحد میں ہوتے یا بلوچستان کے لق و دق صحرا میں کراچی کی بندرگاہ پر ہوتے یا مکہ معظمہ کی فضا میں دونوں وقت روزانہ کوئی شخص غیب سے نمودار ہو کر انواع اقسام کے گرما گرم کھانوں سے بھرا ہوا تھال دے جاتا تھا۔ خوش قسمتی سے مجھے بھی کچھ عرصہ تک حاجی صاحب کے ساتھ رہنے اور تبادلۂ خیالات کرنے کا موقع ملا۔ اور میں نے اپنی

اس کنارہ کو دیکھا۔ حاجی صاحب تعصبات سے بالاتر
کے بزرگ تھے پتہ نہیں وہ آج کل کہاں ہیں نگران کی،
یادگار یہ منتر ہے پاس موجود ہیں جن میں سے ایک تعاویز لکھا جا چکا
ہے اور دوسرا اب حوالہ قلم کرتا ہوں۔

(۶)

چاول کا ایک دانہ کھلا کر موہ لینے کا تنتر

یہ عمل چاند گرہن کے وقت آبادی سے دور کسی تنہا پر پیپل کے درخت کے نیچے
ن تنہا کرنا ہوگا اسلئے حسب ذیل اشیائے ضروری قبل ازیں تیار رکھو۔

۱ ر کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ سے نئے چاولوں کے پھلکے اتروا کر پاؤ
بھر چاول لیں۔

۲ ر کسی قبرستان کی تھوڑی سی قبر کی مٹی۔

۳ ر کسی بڑے تربوز کا نصف حصہ جس کو کنواری لڑکی نے اپنے ہاتھ
سے چیرا ہو اور جس کا گودا محلے کے کمسن بچوں میں تقسیم کیا جا کر گول چھلکا سایہ
میں خشک کیا گیا ہو۔

۴ ر تربوز کے نصف بیرونی حصہ پر کالی گلئے کے گوبر اور قبر کی مٹی سے
خوب گاڑھا لیپ کر رکھو اور اس کے نیچے گری پڑی لکڑیوں کو ایک جگہ
چن کر رکھ آؤ۔

۵ ر لکڑی یا پیتل کی ڈبیہ دو عدد ایک پر لفظ "محبت" اور دوسری

۶ ر چاند گرہن سے پیشتر گھنٹے پہلے کالی گائے کا دودھ قریب تین
پاؤ یا آدھ سیر کا انتظام کر لو

۷ ر کچھ مٹی کا تیل ۸ ر ایک دیا سلائی کا بکس ۹ ر کچھ کوئلے۔

۱۰ ر ہری کین لیمپ ۱۱ ر ایک لوٹا پانی سے بھرا ہوا۔

عمل تنتر!

چاند گرہن سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے اوپر کی سب اشیاء
ہمراہ لے کر اس پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ جو آبادی سے دور
بالکل سنسان جگہ میں واقع ہو۔

۲ ر جب چاند گرہن شروع ہو تم اگر مسلمان ہو تو آیۃ الکرسی شریف
۷ بار پڑھ کر اور اگر ہندو ہو تو اوم کا اچارن کر کے اپنے گرد ایک حصار
(دائرہ) کھینچ لو اور پیپل کی مٹی یا گرے پڑے پتھروں کی مدد سے عارضی چولہا
فوراً تیار کر لو ازاں بعد کوئلوں کو اس چولہے پر رکھ کر اور مٹی کے تیل کے چند
قطرے اُن پر چھڑک کر دیا سلائی دکھاؤ جب دیکھو کہ کوئلے سلگ گئے
ہیں اور ان میں سے شعلہ پیدا نہیں ہوتا تو نصف تربوز کو جو ہانڈی کی
مانند ہو گا چولہے کے اوپر رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں
ڈال دو پھر پیپل کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو
۳ ر نیچے دھیمی دھیمی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

۴ ۔ جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی شغل میں مشغول رہو اسی اثنا میں کئی خوفناک شکلیں تمہیں دکھائی دیں گی۔ مگر تم کسی سے خائف نہ ہونا کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

۵ ۔ جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تربوز کی ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ پیپل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جاویں گے اور بقایا اس سے ٹکرا کر فرش زمین پر گر پڑیں گے۔

۶ ۔ جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جاویں ان کو اٹھا کر عجب نام کی ڈبیہ میں بند کر لو اور بعد ازاں پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ سے پونچھ لو۔

۷ ۔ اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے جدائی نام کی ڈبیہ میں رکھ دو ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے منتظر رہو کہ چاند گرہن سے نکل آئے پھر گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ دو بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

طریقہ استعمال چاول برائے تسخیر قلوب

محبت کی ڈبیہ سے دو دانے چاول نکال کر باریک پیس لو اور ان کے ساتھ اپنے عضو مخصوص کے بالوں اور ہاتھوں ناخنوں کی راکھ نیز بدن کا میل اور اپنی منی یہ پانچوں چیزیں کسی مٹھائی میں رکھ کر

اسکو کھلا دو جسے تم اپنی محبت میں دیوانہ بنانا چاہتے ہو مگر صرف اتنی احتیاط لازم ہے کہ جس روز کھلایا جائے وہ نوچندی اتوار کا دن ہو پھر دیکھو کہ سنگ دل سے سنگ دل محبوب بھی کس طرح مطیع ہوتا ہے سوائے تمہارے اور سب طرف تاریکی دکھائی دینے لگے گی۔

طریقہ استعمال برائے جدائی

جدائی نام کی ڈبیہ سے دو چاول لے کر اور ان کو باریک پیس کر جسے اپنے سے علیحدہ کرنا چاہتے ہو اسکو کسی چیز میں چاہے کسی دن کھلا دو پھر جیتے جی اس سے تمہارا میل ناممکن ہو جائے گا۔

نوٹ ۔ مان تیار شدہ چاولوں کو ہر شخص استعمال کر سکتا ہے خواہ عامل خود کسی کو دے یا حاصل کرے اگر کوئی دوسرا شخص کسی کو کھلائے مطلب یہ کہ جس کو کھلائے گا اس کو اپنے پر مائل یا اپنے سے متنفر کر سکے گا سخت ضرورت کے وقت ان چاولوں کا استعمال کرنا واجب ہے ناجائز طور پر ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے والے جہنمی عذاب کی صعوبتوں سے بچ نہ سکیں گے۔

عورت کے جسم سے چھوئے ہوئے کپڑے کا تنتر

جو کبھی خطا نہیں ہوتا

معشوق کے جسم کا کپڑا یا کرتا بڑے معتبر ذریعے سے مہیا کرو کیونکہ کرتا اگر کسی دوسرے کا ہو گا تو وہی شخص تم سے وابستہ ہو جائے گا اور پھر جیتے جی جدا نہ ہو سکے گا کسی جنتر

سے یہ دیکھ کر چاند گرہن کب ہوگا۔ اس سے سات دن قبل ٹھیک رات کے
بارہ بجے دھی کپڑا اور ایک مٹی کا برتن معہ ڈھکنا کے اپنے ساتھ لے کر تن تنہا
باہر نکل جاؤ اور کسی پیپل کے درخت کے نیچے کھڑے ہو کر دھتورے اتار کی یا آواز
بلند اسے مخاطب کرو۔

میاں پیپل میں اپنے محبوب کو (یہاں اس کا نام لو) تمہارے پاس چھوڑے
جاتا ہوں تم اسکے امین ہو بہ حفاظت تمام اپنے پاس رکھنا سات دن کے بعد
آکر تم سے لے جاؤں گا۔ اور تمہاری نظر دے جاؤں گا یہ کہہ کر محبوب کے کپڑے کو
مٹی کے برتن بند کر کے اوپر ڈھکنا رکھ دو اور بطور احتیاط اس ڈھکنے کو کسی لمبے
کپڑے کے ساتھ اوپر سے باندھ دیا جائے زمین پر پیپل کے درخت کی جڑ میں
مٹی کھود کر اس کورے برتن کو دفن کر دو اور واپس گھر چلے آؤ راستہ میں کسی شخص سے
بات چیت نہ کرو گھر آکر چپکے سے سو رہو۔

ساتویں دن جب چاند گہن میں چلا جائے تم چپکے سے کپڑے پہن کر مٹی
کا دودھ کا برتن اپنے ہمراہ لے لو اور پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ اور اسے
مخاطب ہو کر کہو میاں پیپل حسب وعدہ اپنی امانت واپس لینے کے لئے
آیا ہوں میرے محبوب کو میرے حوالے کر دو اور یہ لو اپنی نقد امانت کہہ کر اپنا دیا ہوا
مٹی کا برتن نکال لو اور دودھ کا برتن پیپل کی جڑ میں انڈیل دو جب اپنی امانت لے
کر واپس لوٹو تو پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھو تمہارے دل میں پیچھے مڑ کر دیکھنے کی بڑی
زبردست خواہش پیدا ہوگی لیکن تم اس کی پرواہ نہ کرنا ورنہ سب کیا کرایا مٹی میں
مل جائے گا اور سب اثر زائل ہو جائے گا گھر پہنچ کر جب چاند گہن میں سے تم

جب کمال کے دھیان میں ڈوبا ہوا ہو اور جب خیال بالکل نہ ہو تمہارے
پاس آنے اور تم سے ملنے کے لئے بے تاب ہے اس تصور میں محو ہو جاؤ کہ دنیا
و مافیہا کا خیال نہ رہے جب چاند گہن سے چھوٹ جائے تو اسی حالت میں سو جاؤ
سویرے اٹھ کر اس کرتہ کو کھونٹی کے ساتھ ایسی جگہ پر ٹانک دو جہاں پر اٹھتے ہی سب
سے پہلے تمہاری نگاہ اس پر پڑے پھر دیکھو کہ کس نتھنے سے سانس کی آمد شروع
جاری ہے جدھر سانس آتا جاتا ہو اسی طرف کی ہتھیلی کو چوم کر مندرجہ ذیل منتر کو دہراتے
ہوئے اوپر سے نیچے تک بار بار کرتہ کو مس کرو "تم میری ہو۔ تم میری ہو"
اس کے پانچ منٹ بعد دنیاوی مشاغل میں مصروف ہو جاؤ رات کو سوتے
وقت بھی اسی طرح کرو بس سات دن کے اندر اندر ہی تمہیں وہ موتیوں اور جواہرات
سے زیادہ بیش قیمت کوہ نور ہیرا مل جائے گا اور سچ مچ تم مالا مال ہو جاؤ گے۔

دوسرا حصہ

(۱)

معشوقہ کے سر کے بالوں کا تنتر

جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے!

عورت کے سر کے بال (جو کنگھی کرنے میں گر گئے ہوں) جلا کر خاکستر کر
اس راکھ کو پورنماشی کے دن سفوف دار چینی کے ساتھ ملا کر بعارہ دہن سے

پ کر و جب خشک ہو جائے آپ بائیں پہلو لیٹو اور عورت کو دائیں پہلو لٹاؤ
صروف ہونے سے قبل عورت کے جذبات کو چھیڑ پھاڑ اور مساء کے ذریعے
یدار کر لو اب دیکھو کہ وہ قابو سے بالکل باہر ہوئی جاتی ہے ۔ ۔ ۔ طرفین
ے بے حد لذت ہوگی اور عورت بلکہ دنیا کی مغرور ترین حسینہ بھی تمہاری بن کر رہنا
ی خوش قسمتی خیال کرے گی۔ جبردار اس منتر کا راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ اکیلا یہ منتر
ن لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے ۔

(۲)

محبت کا ایک عجیب عمل

جو کہ کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد مجھے حاصل ہوا ہے ۔

عرض ہے کہ حُب کا عمل کیا ہے قسمت سے ہی ہاتھ آجاتا ہے میں
ئی دعوے تو نہیں کرتا مگر اس قدر عرض کروں گا کہ یہ عمل مجرب ہے اور اس
ے خلق خدا نے کامیابی حاصل کی ہے چند روز کی پابندی ضرور ہے ورنہ اس
ں نہ کوئی خرچ ہے نہ ایسی تکلیف ہے کہ آپ برداشت نہ کر سکیں خدا کا پاک
م اور مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا پیر کے دن، سوموار کو سورج نکلنے
ے ایک گھنٹہ تک اس عمل کو شروع کر دیں ختم چاہے کسی وقت ہو اس کی قید
یں ہاں شروع کرنے کا وقت مقرر ہے یعنی سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک
دنوں میں کوئی وقت کی قید نہیں ہے دن رات میں جب فرصت ہو کر لے
یا کریں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں ہے عمل پڑھنے کی جگہ میں تنہائی ہو عمل

پڑھنے کے وقت میں کوئی دوسرا شخص اس جگہ نہ آئے جہاں آپ عمل کریں۔
اس جگہ نئی سفیدی کرا لیں تو اچھا ہے۔ عمل کی جگہ پاک صاف ہو۔ صاف زمین
پر ایک سفید اور پاکیزہ چادر بچھا کر اس پر باوضو اس عمل کو کیا کریں عمل پڑھنے
کسی خوشبو یا عطر کا استعمال کرو مطلوب کے مکان کی طرف منہ کر کے یہ عمل چار
مرتبہ پڑھو ۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ

اس جگہ اپنا اور مطلوب کا نام لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سامنے کھڑ
ہے دونوں نام لینے کے بعد پڑھیں ۔ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ
اِخْوَانًا
مثلاً طالب کا نام زید اور مطلوب
کا نام مشتری ہے تو اس طرح پڑھیں بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ زید و مشتری فَاَصْبَحْتُمْ
اس طرح تین مرتبہ درود شریف پہلی دفعہ بسم اللہ شریف پڑھ کر شروع
ہر مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے اس عمل نے بعض مرتبہ پہلے
دن اثر دکھایا ہے مگر حقیقی تعداد سات یوم ہے بحکم خدا مطلوب کے دل
جذبات محبت پیدا ہوں گے حرام کام کے واسطے نہ کریں ۔

(۳)

ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز منتر

چین و سیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

بے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے۔ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے
ں ترکیب یہ ہے کہ عمل جمعرات کی رات کو شروع کریں پہلے غسل کریں اور لباس
سرخ و سپید پہنیں یعنی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے کم از کم رومال
اپگڑی ہی سرخ ہو۔ بعد غسل و تبدیل لباس ۱۲½ بجے باوضو بے شمار مرتبہ
ڈھ گھنٹہ تک یا عزیز پڑھتے رہیں منہ قبلہ کی طرف ہو اور اس درمیان میں مثل
سرخ اور کافور سفید کا بخور کرتے جائیں جب رات کے ایک بجے تو نماز تہجد
ڑھ لیں پھر باادب اس نقش کو کاغذ پر لکھیں اور ایک ورق سونے کا اور ایک
رق چاندی کا اس پر بچھا کر اور بخور کی



صولی دے کر بعد ازاں موم جامہ کر کے
امدی کے تعویذ میں منڈھوا کر اپنے
س رکھیں انشاء اللہ ۳۰ یوم میں اگر
ے نوکر ہیں تو نوکر ہوں گے اگر ترقی کی
اہش ہے تو ترقی ہوگی غرضیکہ
سبیل فتح مقدمہ اور ہر جائز مقصد
کے واسطے اس عمل کو کریں بحکم خدا
ضیاب ہونگے صرف تیس دن
میعاد ہے ۳۱ ویں دن اس
ش کو دریا یا کنوئیں میں ڈالدیں خواہ کامیابی ہوگئی ہو یا نہ ہوئی ہو

(۴)

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز تنتر

سنیچر کے دن بعد دوپہر کو تقریباً ایک بجے دن کے بلی کی مونچھ کا ایک
بال کاٹ لو اور کبوتر یا مرغ یا کسی چھوٹے سے پرند کا ایک پر بازو کا لے لو۔
ایک دشمن کے واسطے عمل کر رہے ہو تو اس کا نام معہ والدہ کے کاغذ پر لکھ
(سیاہ روشنائی سے) اور بال و پر دونوں اس کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو تیر
مرتبہ پڑھو فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ بسم اللہ شریف نہ پڑھو
بعد ختم اس پر پھونک کر کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دو اگر دو شخصوں کے
درمیان جدائی مقصود ہے تو دونوں کے نام کاغذ پر مع والدہ کے لکھو اگر والد
کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف اس یا ان کے نام کافی ہیں بحکم خدا دوسرے تیسرے
تک حال معلوم ہوگا صرف ایک دن کا عمل ہے۔

(۵)

روحانی تنتر

اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو نام مریض معہ والدہ اور اسمہائے
یا شافی یا نافع یا سلام کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث آتشی چال سے پر کر
چینی کی طشتری پر زعفران سے اس مثلث کو لکھ کر روزانہ مریض کو دھو کر پلایا
انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے آثار صحت شروع ہوں گے نقش پر لیں

شریف بھی لکھیئے ہر نام کے ساتھ لفظ یا لکھ اعداد بھی شمار کرے صبح نہار منہ پلایا کرے۔

اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا بھاگ گیا ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت کاغذ پر لکھ کر اور اسی طرح کشادہ ایک دھاگے میں باندھ کر اونچے درخت پر باندھ دے بحکم خدا وہ شخص واپس آئے گا۔ نقش معظم یہ ہے نقش کے نیچے نام مفرور کا معہ والدہ کے لکھیئے۔

۱۶۳	۱۰	۱۶۱
۱۵۸	۱۶۰	۱۶۲
۱۵۹	۱۶۴	۱۵۷

(فلاں بن فلاں باز گردد)

نقش فتح نامہ

جو شخص کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ پندرہ نقش لکھا کرے اور روزانہ پانی میں ڈال دیا کریں جس میں مچھلیاں ہوں گویا ان کو کھلا کر اور آٹے میں لپیٹ کر اگر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے نقش یہ ہے۔



(۷)

نقش برائے اولاد

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بھینس بکری کو حمل نہ رہتا ہو تو

یا محمد یا علی

قمر برج جواز (متمن) میں ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت لکھ کر اس کی ترے باندھ دے بحکم خدا حمل قرار پاتا ہے

(۸)

دشمن کو نقصان پہنچانے کا تنتر

اگر کوئی دشمن ستاتا ہو اور تکلیف بے وجہ پہنچاتا ہو تو بکری یا بکرے کا دل لائے اور یہ نقش ایک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے نام دشمن معہ والدہ کے لکھ کر اس دل میں رکھ کر دل چاقو سے چیر لیں سات سوئیاں اس طریق پر گاڑ دیں (چبھو دیں) کہ وہ شگاف بند ہو جائے لیکن ہر سوئی پر سات سات مرتبہ سورہ الم ترکیف پڑھ کر چبھو دیں اور اس کو پرانی قبر میں ڈال دیں تین دن میں دشمن بیمار ہو جائے گا اور ظلم سے توبہ کرے گا۔ مجرب ہے مگر حق کی جگہ اس نقش سے کام لیں خواہ مخواہ اپنے نفس یا نفع کی خاطر کسی کو ستانا گناہ عظیم ہے



نقش یہ ہے

(۹)

محبت کا حیرت انگیز مجرب عمل

نیک ساعت میں غسل کر کے اور پاک کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر روبقبلہ

(مکمل طریقہ) رکعت پہلے تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ یہ عمل پھر
تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اور شیرینی پر پھونک کر کہے فلاں بن فلاں
فلاں بن فلاں کی محبت میں بے قرار ہو جائے پھر یہ شیرینی مطلوب کو کھلا دے
خاص اثر ہو گا عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یاسید، یاسید، یاسید یا اللہ یا اللہ
یا اللہ۔ الٰہی اِنَّ الْمَوَدَّۃَ وَالْمَحَبَّۃَ بَیْنَ آدَمَ وَحَوَّا وَکَمَا بَیْنَ یُوْسُفَ
وَزُلَیْخَا وَکَمَا بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّعَائِشَہ وَبَیْنَ عَلِیٍّ فَاطِمَہ
بِحَقِّ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ وَبِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ طٰہٰ وَیٰسٓ وَجَمِیْعِ قُرْاٰنٍ مَّجِیْد

(۱۰)

محبّت کا بے خطا نسخہ

زمانہ عمل میں زبان کو فحش باتوں اور جھوٹ سے بچائیے عمل پڑھتے وقت
باوضو ہو مکان یا مسجد خالی ہو ایک زانو پر رو بقبلہ بیٹھئے۔ بخور آگ پر
روشن کرتا رہے گھبراکر اور تیزی کے ساتھ نہ پڑھے اپنا اعتقاد درست اور
دل کو پاک صاف رکھے روزانہ اپنے کپڑوں کو خوشبو سے معطر کرے اگر ہو سکے
تو بارہ نخ خوشبودار پھول اپنے سامنے رکھ لیا کرے؟ حرام کے واسطے ہرگز عمل نہ کرو۔
عمل ۱ چاند دیکھنے کے بعد جو پہلی جمعرات آئے مغرب کے بعد سوا سیر

شیرینی پر نذر موکلاں قل ہو اللہ کی دے کر بچوں کو تقسیم کرے بعدہٗ سوتے وقت
کھانے پینے سے فارغ ہونے کے غسل یا وضو کر کے اپنے منہ کے داہنے کلے میں
تقریباً ۳ ماشہ خوشبودار چاول یعنی قسم اول کے رکھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے
آرام کریں لیکن منہ میں چاول رکھنے کے بعد کسی سے بات نہ کریں صبح نماز فجر کے
وقت اٹھ کر وہ چاول منہ سے نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں مگر کسی کا سایہ نہ
پڑنے دیں ان چاولوں کو ایک ڈبیہ میں حفاظت سے رکھ لیں جمعہ کی رات کو
دنیاوی کاموں سے فراغت کے بعد پاک صاف ہو کر ساعت زہرہ میں صندل
سفید اور عطر ملا کر بخور آگ پر روشن کرتے رہیں اور سورہ قل ہو اللہ ۸ سو مرتبہ پڑھیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ
یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

فلاں بنت فلاں کو میری محبت میں بے قرار کر فلاں بنت فلاں اکیس ۲۱
یوم تک سلامت زہرہ میں (۸۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور ہر مرتبہ نام مطلوب
معہ مادر پہلے اس شخص کا نام لیں (نام طالب معہ مادر) اور ہر مرتبہ چاولوں پر
پڑھ کر پھونکتے جائیں چاول کھول کر سامنے رکھ لیں تاکہ آسانی ہو تاکہ بعد پڑھ
چکنے کے چاولوں کو احتیاط سے رکھ لیں اسی طرح اکیس یوم تک برابر عمل کریں۔
اور چاولوں پر عمل پڑھ کر پھونکیں۔ اب آپ کا عمل تیار ہو گیا۔ منہ میں چاولوں کو
بے گنتی رکھیں مگر کام صرف سات چاولوں کا ہے باقی بے کار ہیں بس جس شخص
کے لئے عمل کیا ہے ایک ایک کر کے یہ سات چاول سات دن میں پانی

میں ڈال کر یا شربت اور چائے میں پیس کر ملائیں اور کھلائیں پھر آیات قرآنی اور کلام
ربانی کی تاثیر ملاحظہ کریں انشاء اللہ مطلوب مطیع اور فرمانبردار آپ کا ہو جائے گا۔

(۱۱)

ہر کام میں فتح حاصل کرنے کا تعویذ

یہ چاند گرہن کے وقت کیا جاتا ہے انشاء اللہ جو اصحاب کریں گے کافی
نفع پائیں گے پہلے یہ سامان دن میں حاصل کریں۔ ورق طلا (سونے کے ورق) دو
عدد جو تقریباً ۴ انچ کے ہوں گے لا کے رکھ لیں گے تھوڑا سا زعفران پیس کر لکھنے کے لئے
روشنائی بنالیں لکڑی کا یا قلم بنا کر رکھیں اور خوشبو کے لئے برادہ صندل،
سرخ رکھیں جو وقت تمام چاند سیاہ ہو جائے تو باوضو سات مرتبہ درود شریف
پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر کاغذ کے ایک طرف یہ نقش تحریر کریں اور اس کی پشت
یعنی دوسری طرف اپنا نام معہ والد
کے لکھ کر آخر میں یہ جملہ زیادہ کریں
"یا عزیز انت عزنی بعزتک یا ذوالجلال
والاکرام"

سلام قولا من رب رحیم	سلام علے المرسلین	سلام علی الیاسین
سلام علی نوح فی العالمین	سلام علی موسیٰ ہارون	سلام علی ابراہیم
سلام حی حتا مطلع الفجر	سلام علیکم ادخلوھا خالدین	مبین مبین مبین مبین مبین آمین

پھر اس نقش کو سونے کے دونوں
ورقوں کے درمیان رکھ کر تعویذ بنالیں
ورقوں کی حفاظت کے لئے اور باریک کاغذ نیچے اوپر لگائیں اور سرخ ریشمی
کپڑے میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں کوئی جگہ معین نہیں

نقش مختصر ہے خدا چاہے تو تسخیر عام ہوگی ہر شخص
آپ کے پاس رہے یہ
عزت کرے گا۔ ترقی ہوگی اور بے شمار اس سے نفع پہنچے گا۔

(۱۲)

طلسمی فالنامہ

دنیا کے کسی کام میں آپ کو تشویش ہے اور آپ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ
کام کیا جائے یا نہیں تو ذیل کے نقشے سے حالات معلوم کرو یہ ایک روحانی
استخارہ ہے اگر آپ اس پر عمل کریں گے تو نفع پائیں گے طریقہ یہ ہے کہ ذیل کے
نقشے پر انکھیں بند کر کے انگلی رکھو جس حروف پر انگلی پڑے اس حرف
کو چھوڑ کر گے کے حروف سے چار چار حرف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے
جاؤ جب یہ نقش ختم ہو تو جو ایک یا دو حروف باقی رہیں ان کو جدول اول حروف
میں شامل کر کے اسی طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ یہاں تک کہ اس حرف پر آجاؤ
جس پر انگلی پڑی تھی مگر یہ حرف پہلے حرفوں پر مقدم ہے اب حروف کو جوڑ کر عبارت
بنالو جواب صاف برآمد ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ت	ک	ا	ی	ل	م	س	ں	ھ	س
ی	ی	م	ف	م	ھ	ک	ی	ک	ی
ک	د	ن	ر	ن	ا	ش	ف	ع	ن
م	ر	ا	ل	ف	ج	ی	ء	ط	ع
ل	ک	د	ھ	ض	د	ن	ھ	ے	ر
ش	ک	ت	ا	ھ	ر	ر	د	س	ر
د	د	ض	م	ھ	ع	خ	ر	ی	ے
ک	د	ب	ن	م	ے	د	ر	س	گ
د	ک	ھ	ر	ب	ے	ب	ے	ا	ک
ب	د	ل	س	د	ح	پ	ی	ے	ڑ
ک	د	ک	ن	ش	م	ز	ن	ق	ا
خ	ا	ح	ص	د	د	ف	ن	ا	ر
ا	ا	ھ	ن	ا	ن	ع	ر	ھ	ح
ف	و	ن	ے	ت	ع	ھ	ک	ح	ی
ھ	ھ	ی	ھ	ا	د	ر	ب	د	ط
گ	گ	ع	ط	ھ	ا	ا	د	د	د

سید حاجی علی ضیاء ہاشمی
الحمد
الحمد وللہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

(۱۳) عمل کیمیا

مولائے کائنات علی علیہ السلام کا یہ ارشاد خرجان بنائے کہ من طلب العلا

مرتبہ آیت شریف پڑھو۔

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً سے یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ

یہ آیت شریف پارہ ۱۳ رکوع سورہ رعد میں سجدہ سے بعد اور نصف سے قبل ہے اس آیت کو یاد کریں اور کسی حافظ صاحب کو سنا دیں کہ کہیں زیر زبر کی غلطی نہ ہو اگر غلطی ہوگی تو عمل ضائع ۳۲ دن تک روزانہ ۳۰۴۹ مرتبہ پڑھیں اور بعد ازاں نو دن تک تین ہزار اڑتالیس مرتبہ پڑھیں اس حساب سے اکتالیس دن میں سوا لاکھ تعداد پوری ہوگی روزانہ عمل کرنے کے بعد اسی جگہ سو جائیں اگر وقت ہوا کی احتیاط رہے نماز صبح قضا نہ ہو اس کے واسطے اگر رات کے ۱۲ بجے کے بعد عمل کریں تو کوئی احتیاط نہیں احتیاط یہ ہے کہ ختم ایسے وقت کریں کہ نماز صبح کا وقت ہو جائے اگر آپ سو گئے اور نماز قضا ہو گئی تو عمل میں فرق ہو جائے گا۔ دوران عمل کوئی وقت کی نماز قضا نہ ہو نہ جھوٹ بولیں نہ گالی دیں غرضیکہ ۴۱ یوم تک فرشتہ خصلت بن جائیں کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں جو شے شریعت نے حلال کی ہے وہ کھائیں ہاں حرام لقمہ سے پرہیز کریں ایک بات اور کریں کہ قلم دوات اور کاغذ پاس رکھا کریں اکتالیس دن کے درمیان میں کسی دن عالم بیداری یا خواب میں ایک بزرگ کیمیا کا نسخہ بتائیں گے اسے فوراً لکھ لیں اگر خواب میں بھی بتائیں کہ اس طرح کہ جاگنے پر یاد رہے اگر بالفرض آپ بھول جائیں گے تو دوبارہ بتائیں گے جب وہ بزرگ نسخہ بتائیں تو آپ دریافت کریں کہ چاندی بنانے کا ہے یا سونے کا اور روزانہ کسقدر بناؤں اور کیا اپنی اولاد کو دے سکتا ہوں یہ بھی دریافت کریں کہ اگر کسی وجہ سے میں کسی دن یا چند دن نا بنا سکا تو تعطیل کے دنوں کو ملا کر ایک دن اکٹھی بنا لوں جب

سہرا لیا لیعنی جس کو علوم مرتبت (دنیا و آخرت) کی طلب ہو وہ راتوں کو جاگا کرے
کیمیا کے طالب تلاشی بکثرت پائے جاتے ہیں مگر لفظ کیمیا آج تک مثر مسند معنی
نہ ہوا ایک آنچ کی کسر ہمیشہ سے باقی رہی اور شاید قیامت تک باقی رہے کیمیا
کے متعلق دو گروہ پائے جاتے ہیں ایک وہ جو کیمیا کو ممکن مانتے ہیں دوسرے وہ جو
ناممکن بناتے ہیں۔

اتفاق سے میرا شمار اس گروہ میں ہے جو کیمیا کو ناممکن بتاتے ہیں۔ تبدیل
فطرت اور تغیر حقیقت کا قائل نہیں ہوں ہاں اس سے انکار نہیں کہ خدائے
ذوالجلال کسی کی فطرت تبدیل کردے اس میں قدرت ہے کہ تانبے کو سونا اور سونے
کو تانبہ بنادے اس لئے میں مشورہ دوں گا کہ بجائے جڑی بوٹیوں میں عمر ضائع کرنے
کے خدا کی طرف رجوع کیجئے اور بذریعہ عملیات اس کو حاصل کیجئے آپ نے جڑی
بوٹیاں اور دھاتیں تو مدت تک آگ میں پھونکیں، مگر نتیجہ معلوم دمدم چند روز
دل کو بھی جلا کر دیکھیں شاید مقصد حاصل ہو جائے جو عمل ذیل میں لکھتا ہوں وہ واقعی
خون کو پانی کرنے والا ہے مگر کامیابی کی جھلک نمایاں ہے پہلے ایک کمرہ صاف
ستھرا انتخاب کریں جسمیں عمل کے وقت دوسرا نہ جاسکے اور عمل کے وقت اس بجھو
کو روشنی ایسے تیل کی کرو جسمیں بدبو نہ ہو۔ مثلاً السی، سرسوں یا تلی کا تیل ماموم بتی جلنے
دیکھنے پر جو پہلا بدھ آئے اس دن روزہ رکھو۔ بعد ازاں رات کے بارہ بجے غسل کرو۔
کپڑے پاکیزہ پہنو جو عطر میں معطر ہوں۔ اب مصلے پر بیٹھ کر پہلے ۷۰ مرتبہ درود شریف
پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۔ بعد ازاں تین ہزار اکیاس (۳۱۰۰) مرتبہ

تحویل بائے قبلہ نماز تحریمہ مستقبلہ اور فرض کے درمیان گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھا
جائے۔ عمل جلالی ہے بہت احتیاط سے کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

تسخیر احمقہ

(۱)

طلسماتی تنتر

اب ہم وہ تنتر بتاتے ہیں جن کو عمل میں لاکر تم ایک دنیا کو حیرت میں ڈال
سکتے ہو حکمت اور سائنس کے بڑے بڑے دعویداروں کو اپنے کمال کا قائل
بنا سکتے ہو واقعہ یہ ہے کہ جن چیزوں کو منظر عام پر لا رہا ہوں وہ اب سے پہلے
کبھی سات سمندر اور سنیاسیوں کے سینوں سے باہر نہیں آئیں ہندوستان کے،
پہاڑوں اور غاروں میں رہنے والے صرف باکمال جوگی اور سنیاسی ان تنتروں کو
جانتے تھے اور ان سے کام لے کر دنیا پر اپنی بزرگی کا سکہ چلاتے تھے تم خود بھی
سوچ سکتے ہو کہ رات کو گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینا، بچھو ہی بچھو نظر آنا
گھر تیروں سے بھر جانا، مکان کا غائب ہو جانا، رات کی تاریکی میں چراغ کے حروف
دکھائی دینا اور اسی طرح کی اور بہت سی باتیں کیا عقل کو حیرت میں ڈال دینے والی
نہیں ہیں؟

اچھا لو اب تمہارے سامنے مدعیوں کے سینہ بسینہ محفوظ چلے آتے

رازہائے سربستہ کو بے نقاب کرتا ہوں ان کی قدر کرنا اور یاد رہے کہ ان کا بے جا اور ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرنا ورنہ ان کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور تمہیں ناکامی و نامرادی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

(۱)

رات میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز بنولے یعنی کپاس کا بیج نکال کر سانپ کے منہ میں ڈال دو اور دوسرے روز اُسے بو دو جب اس سے درخت تیار ہو اور اس میں روئی پیدا ہو تو اس روئی سے بتی بناؤ اور رات کے وقت ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی کو جلاؤ۔ جس گھر میں اس بتی کو جلاؤ گے اس میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے اور دیکھنے والے حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

(۲)

بچھو ہی بچھو نظر آنے کا تنتر

اسی طرح اتوار کے روز بنولے کا بیج مرے ہوئے بچھو کے منہ میں ڈال دو اور دوسرے روز اس بیج کو نکال کر زمین میں گاڑ دو۔ اس سے جو پودا نکلے اس کی حفاظت کرو۔ جب اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ رات کو ارنڈی کے تیل کے چراغ میں اس بتی کو جلاؤ پھر اس تنتر کا کرشمہ دیکھو سارا گھر بچھوؤں سے بھرا نظر آئے گا۔

الحمد

(۳)

نیولا ہی نیولا دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز دکھائی کسی نیولے کو مارو اس کے منہ میں کپاس کا بیج ڈال دو اور دوسرے روز بیج کو نکال کر زمین میں گاڑ دو۔ اس سے پودا اگے گا اور درخت تیار ہو گا جب اس میں روئی پیدا ہو تو اس سے بتی بناؤ اور اس بتی کو ارنڈی کے تیل میں رات کو جلاؤ گے اس میں تمہیں نیولے ہی نیولے دکھائی دیں گے

(۴)

رات کے اندھیرے میں حروف دکھائی دینے کا تنتر

منگل کے روز اُلو پرند کو مارو اور اس کے سر میں گھی ڈال کر چراغ جلاؤ اور اس چراغ سے کاجل بناؤ۔ اس کاجل کے آنکھوں میں لگانے سے تمہیں رات کی تاریکی میں بھی حروف لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔

(۵)

طلسمی تیل بنانے کا تنتر

سرسوں کے تیل میں اکولے کا بیج ڈالو اور اس تیل کو، دن دھوپ رکھا کر حفاظت سے رکھو، یہ تیل تمہیں عجیب و غریب طلسم دکھائے گا۔ اگر تم کمل کے تیل کو اس تیل سے تر کر کے تالاب میں ڈال دو گے تو اس سے اسی

وقت کنول کا پودا تیار ہو جائے گا اسی طرح تم لوگوں کے دیکھتے ہی دیکھتے آم کی گٹھلی زمین میں گاڑ کر اس سے آم کا پورا اور اس میں آم پھلتا ہوا دکھا سکتے ہو اس طلسمی تیل میں آم کی گٹھلی تر کر کے رکھ چھوڑو۔ اس گٹھلی کو زمین میں گاڑ کر پانی دے دو گے تو اسی میں اس کا پودا نکل آئے گا اور پھول بھی دے گا۔

(۶)

آدمی غائب ہو جانے کا تنتر

یہ بات بہت عجیب و غریب معلوم ہوتی ہے کہ آدمی موجود ہے اور دکھائی نہ دے لیکن حکمت اور تنتر کے ذریعہ نہ کوئی چیز مشکل ہے اور نہ کوئی بات عجیب تم میرے بتائے ہوئے تنتر پر عمل کر کے دنیا کو یہ طلسم دکھا سکتے ہو کہ انسان موجود ہے اور کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔

ارنڈ کے تیل میں اُلو پرند کی بیٹ حل کر کے اس تیل کا ایک قطرہ جس انسان پر ڈال دو گے وہ لوگوں کو نظر نہ آئے گا۔

(۷)

مکان کے سُرخ ہونے کا تنتر

یہ بھی کچھ عجب بات نہیں ہے کہ تم ایک چراغ روشن کر دو اور سارا کمرہ سُرخ نظر آنے لگے میں تمہیں اس کا بھی تنتر بتاتا ہوں۔

گھر کے گھی چراغ میں روشن کرو اسی تنتر کے مطابق روشنی ہوتے ہی سارا کمرہ سرخ نظر آنے لگے گا۔ اسی طرح تم شنگرف کی بجائے بتی میں ہیر ہوئی کا سفوف لپیٹ کر بھی روشن کر سکتے ہو اور مکان سُرخ نظر آ سکتا ہے یاد رہے کہ بتی تیار کرتے وقت اور چراغ جلاتے وقت تمہارا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیئے۔

(۸)

کمرے کے سیاہ نظر آنے کا تنتر

کمرے کے سُرخ دکھائی دینے کا تنتر تو تم نے معلوم کر لیا سیاہ نظر آنے کا بھی تنتر سیکھ لیں تاکہ اپنے رنگا رنگ کمال کے مظاہرے سے دنیا کو معتجب اور حیرت زدہ بنا سکو۔

صاف ستھری روئی کی بتی بناؤ اور نیل کا باریک سفوف تیار کر کے بتی کے اوپر لپیٹ دو اور چراغ میں بیدانجیر کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کرو کمرہ سیاہ نظر آئے گا۔

(۹)

کمرہ سبز نظر آنے کا تنتر

اگر تم یہ چاہو کہ کمرہ سبز نظر آئے تو اس کے لئے بھی تنتر موجود ہے ہڑتال زنگار کو ایک کیڑے میں لپیٹ دو اور چراغ میں تیل ڈال کر اسمیں

کپڑے کو ترک کے روشن کردو تمام مکان ہرا ہرا دکھائی دینے لگے گا۔

(۱۰)

آگ سے ہاتھ نہ جلنے کا تنتر

آگ کی ایک چنگاری بھی ہاتھ پر پڑ جائے تو آدمی تڑپ اٹھتا ہے مگر میں ایک ایسا تنتر بتاتا ہوں کہ آگ کا انگارہ بھی لیا جائے تو ہاتھ نہ جلے تنتر یہ ہے۔

پھٹکڑی، سانبھر نمک، مرغی کے انڈے کا چھلکا، پارہ ہر ایک ۱ تولہ کیترا، یہ تمام چیزیں برابر وزن لو اور سب کو پیس کر ہتھیلی پر لیپ کرو جب ہاتھ سوکھ جائے تو ہاتھ پر انگارہ اٹھا کر رکھو ہاتھ نہ جلے گا۔

(۱۱)

آگ پر چلنے کا تنتر

حکیم حاجی علی ضیاء صاحب
الحکیم
الحکیم دواخانہ ساہیوال

ہاتھ سے آگ اٹھا لینا یا ہاتھ پر آگ رکھنے سے بڑا کمال آگ پر چلنے تنتر کے ذریعے تم دنیا کو یہ کمال دکھا کر حیرت زدہ کر سکتے ہو اور اس سے دولت بھی کمانا چاہو تو کما سکتے ہو جہاں میلہ تماشہ ہو رہا ہو وہاں تم تھوڑی سی زمین کو کسی چیز سے گھیر کر پردہ کر دو اور دروازے پر بورڈ لگا کر اس کے اندر ننگے پاؤں آگ پر چلنے کا کمال دکھایا جا رہا ہے اور ایک آدمی کو مقرر کر دو جو لوگوں کو یہ تماشہ دیکھنے کی ترغیب دلائے اس طرح سینکڑوں آدمی تماشا

دیکھیں گے اور تمہیں خاصی آمدنی ہو جائے گی آگ پر چلنے کا تنتر یہ ہے۔

کیلے کی جڑ، جنگرہ اور بیلک کی جڑ کو ایک برتن میں پیس کر لیپ بنا لیجئے اور اسے پاؤں کے تلوے میں لگا کر آگ پر چلئے آگ سے تلوہ نہ جلے گا۔

(۱۲)

آگ سے منہ نہ جلنے کا تنتر

پیپل، مرچ اور سونٹھ خوب اچھی طرح دیر تک چبائے اس کے بعد منہ میں آگ رکھیں منہ نہ جلے گا۔

(۱۳)

منہ میں جلتے ہوئے لوہے کے رکھنے کا تنتر

پہلے شکر کا شربت پیو اس کے بعد خوب اچھی طرح انگارہ چبا کر منہ میں جلتا ہوا لوہا رکھیے منہ کو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

ان تنتروں کی بدولت بہت سے لوگ دونوں ہاتھوں سے پیسے سمیٹتے ہیں تم بھی چاہو تو منہ میں آگ رکھنے کا تماشا دکھا کر معاش حاصل کر سکتے ہو۔

★

حکیم حاجی علی ضیاء صاحب
الحکیم
الحکیم دواخانہ ساہیوال

چوتھا حصّہ

رتن جوت تنتر

قدیم یوگیوں کے گپت تنتر

جن کی بدولت بڑی بڑی جسیم بے جان چیزوں اور جاندار چیزوں کو متحرک کرنا دوسروں کے دلوں کی پوشیدہ بات جاننا، گم شدہ اشیاء و اشخاص کا پتہ لگا لینا۔ نیز سخت اور مہلک امراض کو آناً فاناً دور کر دینا آپ کے لئے کچھ مشکل نہ ہوگا۔ جو باتیں تحریر میں نہیں آسکتیں جن کو اپنے سینہ میں لے کر کئی باکمال نفوس موت کے پردے میں ہمیشہ کے لئے روپوش ہو گئے ان باتوں کو آج پہلی مرتبہ عوام میں پیش کر رہا ہوں۔

پہلا سبق

اپنی مرضی کیمطابق غیر ذی روح چیزوں کو حرکت دینا

مشق ایک ناریل لے کر اس کو سیمنٹ کے فرش یا سنگ مرمر کی سطح پر رکھئے۔ اپنے کسی معمول سے کہئے کہ اس پر چڑھ کر بیٹھو مگر اس طرح کے پاؤں ناریل پر رہیں نشست میں ریڑھ کی ہڈی سیدھی رہے

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو بڑھا کر زمین کا سہارا دیتے ہوئے جسم کو برابر رکھو کسی طرف زیادہ جھکنے نہ پائے اب اسکی آنکھوں کے مرکز پر اپنی مقناطیسی نظر ڈالئے اور حسب ذیل تحریر پر یکسوئی خیالات کیجئے پوری توجہ کے ساتھ یہ الفاظ زبان سے نکالیئے :-

جب تک میں ۱۵ تک گنوں گا۔ ناریل خود بخود دائیں جانب چلنے لگے گا۔

اسی طرح پندرہ سیکنڈ کے بعد ایسی آواز سے یہی تجویز دہراؤ کہ آواز سنائی دی جا سکے۔

جب تک میں پندرہ تک پہنچوں گا تم دائیں جانب گھومنے کے لئے مجبور ہو جاؤ گے۔

اور جب وہ ناریل حرکت کرنے لگے تو اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ اس حرکت کو روکے نہیں۔ بجائے اسکے اسی حرکت کا میلان ہو جائے اور بار بار گردش کرے اور آپ کمال یکسوئی اور مستحکم ارادہ کے ساتھ دوسری جانب اپنی قوت ارادی کو حرکت دیں تو وہ ناریل جس پر معمول بیٹھا ہوا ہے دائیں جانب چلنا چھوڑ کر بائیں جانب حرکت کرنے لگے گا۔

اس تماشہ کو دیکھنے والے کو بڑی حیرت ہوگی اور وہ اس کو جادو سمجھے گا یا ایک غیر قدرتی معجزہ قرار دے گا۔ حالانکہ بہت ہی عام اصول سائنس کے ماتحت واقع ہوتا ہے اس عمل کے ذریعے جسم میں ایک ایسی حرکت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی دوسروں کو خبر نہیں ہوتی اور نہ معمول کو اس سے آگاہی

ہوتا ہے اور آپ کو ہر حالت میں ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

دوسرا سبق

جادو کے پہیہ کو متحرک کرنے کا منتر

مشق

اپنے معمول سے کہیے کہ دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے اس پنکھا نما پہیہ (FAN WHEELS) کا دستہ پکڑے۔ یہ پہیہ ہموار سینٹ کے فرش یا لکڑی کی تیار کی ہوئی میز پر رکھنا چاہیئے۔ معمول سے کہیئے کہ اپنے تمام اعصاب جسمانی کو بالکل ڈھیلا اور معطل کر دے اور بالکل بے حس و حرکت بیٹھا رہے

اب اپنی نظر پہیے پر کیسو کیجئے اور مضبوطی کے ساتھ یہ ارادہ ظاہر کیجئے کہ پہیہ ضرور بالضرور آگے یا پیچھے کی طرف حرکت کرے گا۔ معمول کو ہدایت ہونی چاہیئے کہ وہ پہیہ کی حرکت کے خلاف زور نہ لگائے۔ اسکو کسی طرح نہ روکے جدھر پہیہ چلائے جانے دے اگر معمول خاموش اور بے حس و حرکت ہے اور آپ کے خیال میں کیسوئی موجود ہے تو آپ کو یہ دیکھ کر تعجب ہوگا کہ ذرا کی دیر میں پہیے میں حرکت شروع ہو جاتی ہے اور اس کے بعد کچھ رفتہ رفتہ اس قدر زور سے چلنے لگتا ہے کہ معمول کو اس پر بیٹھنے میں دقت معلوم ہوتی ہے۔ آپ اس پہیے کو جس جانب چاہیں حرکت دلا سکتے ہیں۔ اس مشق کا عمل متعدد آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے اور عمل میں یقیناً

ہوتا ہے اس عمل کو کئی آدمیوں پر کیجئے اور آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر حالت میں کامیاب ہوتا ہے اس سے معمول کے ہوش و حواس برقرار رکھتے ہوئے اس کے جسم کے طبقہ ازیر آگہی میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے ایک مرتبہ طریقہ معلوم ہو جائے پھر آپ تمام ذی حس معمولوں پر اپنا اثر ڈال سکتے ہیں خواہ وہ لوگ کسی قدر بھی تلخ مزاج کیوں نہ ہو۔

یہ مشق منتر و دیا کی ہے اور میں نے اس کے رازوں اور اس کی کارگزاریوں کو دریافت کر کے زمانہ حال کی روحانی زبان میں پیش کیا ہے تاکہ آج کل کے منکروں اور سائنداں لوگوں کی توجہ اس علم کی طرف مبذول ہو۔

ناریل کی بجائے آپ کوئی دھات کا برتن یا رکابی لے لیں جس کی پیندی محدب ہو۔ ایک چوڑا برتن لو جس کا قطر پندرہ انچ ہو اسکو ہموار فرش پر رکھ دیجئے اپنے معمول کو اس برتن کے اندر کھڑا ہونے کی ہدایت کیجئے۔ پاؤں برتن کے بیچ و بیچ ہوں پورا جسم اسکے وسطی حصے میں متوازن ہو لینے کسی طرف جھکنے نہ پائے اب دو چھڑیاں اس کے ہاتھ میں پکڑا دیجئے کہ اس کے جسم کا توازن قائم رہے اس طرح اس کا مرکز کشش برتن کے اندر رہے۔ باہر نہ رہنے پائے اس کو چاہیئے کہ ہموار نشست میں کھڑا رہے اب اگر آپ مستحکم ارادہ سے قوت سے مدد لے کر اس کو دائیں یا بائیں گھومنے یا چکر کرنے کا حکم دیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ جس چیز پر اسکے پاؤں ٹکے ہوئے وہ آپ کی مرضی کے مطابق اس کو یعنی معمول کو گھما رہی ہے۔

اس مشق کا عمل کئی آدمیوں پر کرنے سے معلوم ہوگا کہ اس کا اثر بہت زبردست

کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ عمل بجائے خود ایک معجزہ ہے۔

اس مشق میں آپ زبان سے حسب ذیل تجویز اس طرح ادا کریں کہ سب کو سنائی دے۔

جب میں پچیس تک گنتی گن جاؤں تو تمہارا ہاتھ بالکل سو جائے گا۔ اور تمہارے دائیں ہاتھ کی رگوں میں ایک برقی مقناطیس کی زبردست لہر دوڑ جائے گی جس سے وہ پہیہ میرے حسب الحکم آگے خواہ پیچھے ہر طرف حرکت کرنے لگے گا۔ یا یہ اپنے محور پر ہی گھومنے لگے گا۔ خبردار نہ جسم سے اس حرکت کو روکنے کی کوشش کرنا۔ دماغ سے مجہول بن جاؤ اور پھر جہاں جدھر پہنچ جائے وہاں تم بھی جاؤ۔

جب آپ کو معلوم ہو کہ معمول نادانستہ طور پر آپ کی خیالی تجویز کے خلاف کچھ روک تھام کر رہا ہے تو ایسے موقعہ پر مناسب ہے کہ آپ دوسرے اُسی طرف ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں جدھر پہیے کو حرکت دینا منظور ہے۔

خواہ کتنے ہی معمولوں پر عمل کیا جاوے آپ کو ذرا بھی دقت نہیں ہوگی یہ بھی ایک قسم کی بے ہوشی ہے جو عالم بیداری میں معمول پر آپ کی قوت ارادی کے ذریعہ سے طاری ہو جاتی ہے معمولی دانستگی ہی میں آپ کی تجویز قبول کرتا رہتا ہے۔

جب اس طرح لوگوں پر اثر ڈالنے کا راز معلوم ہو جائے تو آپ پہیے کو اور مختلف صورتوں سے حرکت دے سکتے ہیں۔ مثلاً اس کو حسب مرضی جب چاہے چلانا اس کے بعد حرکت دینا وغیرہ۔

بہر حال اس کا راز آپ کی قوت ارادی میں مضمر ہے جس کو مشق مصور پر کمال اور عمیق یکسوئی سے سہارا ملتا ہے اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہوگی تو آپ بے شمار معجزے دکھا سکتے ہیں تماش بینوں کی تعداد خواہ کتنی ہی زیادہ ہو آپ کو ذرا بھی پس و پیش نہ ہوگا۔

جادو کے پہیے میں جب کامیابی حاصل ہو جائے تو بچوں کی گاڑی یا پہیہ سائیکل لے کر معمول سے کہو کہ اس کے دستوں کو پکڑے رہے مگر زیادہ کس کر پکڑے اب آپ اپنی قوت ارادی سے کام لے کر جس طرف چاہیں گے، اس گاڑی کو حرکت دے سکیں گے۔ چند منٹ کے بعد وہ معمول جس پر بیداری کی حالت میں مصنوعی بے ہوشی طاری کی گئی ہے خود بخود آپ کے اثر سے مرعوب ہو جائے گا اس کو اپنی ہستی بالکل ناکارہ معلوم ہوگی اور وہ سمجھے گا کہ بغیر آپ کے کہے سنے وہ ذرا بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ آپ کا جس طرف اور جس طرح جی چاہے گا اس کو نچا سکیں گے یہ تماشہ بڑا پُر لطف ہے اور تماشائی اصحاب اس جادو کو دیکھ کر ہنستے ہنستے لوٹ جائیں گے ان گاڑیوں یا تین پہیوں کی سائیکل میں اگر دو دستہ ہوں تو ایک ہی وقت پر دو معمولوں کو نچانے کا ناچ نچا سکتے ہیں ایک معمول دایاں اور دوسرا بایاں دستہ پکڑے گا اس میں نتیجہ نسبتاً جلدی رونما ہوگا اور وہ دونوں معمول ساتھ ہی ساتھ آپ کی قوتِ ارادی پر کے اشاروں پر چلیں گے۔

تیسرا سبق

آئینہ پر بے جان پتھر کو متحرک کرنے کا تنتر

مشق ایک بڑا سا آئینہ لیجئے جو تقریباً دو فٹ چوڑا اور تین فٹ لمبا ہو اور اس کے چاروں طرف چوکھٹا لگا ہو۔ آئینہ کے سطح کے بیچوں بیچ ایک پتھر یا شیشہ کی گولی رکھئے کسی معمول کو کہو کہ دونوں ہاتھوں سے آئینہ کو پکڑ لے اس طرح پکڑے کہ اس کی پشت زمین کی طرف ہو اور رخ آسمان کی جانب اور پوری توجہ کو گولی پر یک سو کرے آئینہ ہلنے جلنے نہ پائے ایک ہی جگہ قائم رہے کسی طرف کو جھکے اب آپ اس شخص کے سامنے جائیں۔ اور اس گولی یا پتھر پر اپنی مقناطیسی نظر مضبوطی سے جما کر نہایت زور کے ساتھ یہ تجویز کیجئے کہ میں جدہر چاہوں گولی کو چلا سکتا ہوں۔ آپ اپنی ایک انگلی یا گولی یا پتھر کے ایک انچ قریب لے جائیں جس کا سرا گولی کی طرف ہے مگر ایسا کرنے سے قبل آپ کو چاہیئے کہ اس پر کچھ ہاتھ پھیرنے کا عمل کر لیں اب معمول کو یہ کہیئے کہ آئینہ کو اپنی کمر میں لگائے ہوئے پکڑے رہے اور اس پتھر کی حرکت پر غور کرتا رہے کسی قسم کی حرکت نہ کرے صرف اس کی حرکات پر ہی نظر رکھے آپ دیکھیں گے کہ جدہر جدہر آپ کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے گی اسکے بعد اس سے کہئے کہ میں بیس تک گنتی گنوں گا جس سے یہ گولی خود بخود میری مرضی کے مطابق حرکت کرے گی جس طرح ایک لوہے کا ٹکڑا

کی انگلی جائے گی اسی طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے جس سے آپ کا معمول اور سارے ناظرین انگشت بدنداں ہو کر رہ جائیں گے آپ لوگوں کو یہ بتا سکتے ہیں اس تماشہ میں آپ نے قوت ارادی سے کام لے کر آپ کی انگلی اور پتھر کے درمیان قوت کشش کا اظہار کیا ہے اور اسمیں کوئی خاص بات نہیں

اس کے بعد آپ ہاتھوں کو چند مرتبہ مقناطیس زائل کرنے کے لئے پھیریں اور پتھر کی طرف انگلی لے جائیں آپ اور آپ کے تماشبین حضرات کو دیکھ کر بڑی حیرت ہوگی جس سے معلوم ہوگا کہ وہ آپ کی انگلی دیکھنے سے ڈرتا ہے۔

ان مشقوں میں علم روحانی کا ایک اصول کام کرتا ہے اور وہ یہ کہ معمول کی توجہ یک سو ہو جانے سے اس پر عالم بیداری ہی میں مصنوعی بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور ماتحت بے خبری کی طاقتوں سے عامل کو اپنے عملوں میں مدد ملتی ہے اس ماتحت باخبری کے عالم بیداری کی حالت میں معمول آپ کی تجویز یعنی، آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا وہ آپ کے اشاروں پر چلنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ حالانکہ بظاہر وہ بیدار معلوم ہوتا ہے اس حالت میں وہ معمول ہمیشہ وہی کرے گا جو آپ اس سے کرانا چاہیں گے ایک انچ ادھر سے اُدھر نہیں ہٹ سکتا۔

ان مشقوں میں آپ کو چند روز تک متواتر مزاولت کرنے سے کمال حاصل ہو سکتا ہے آپ چاہے جتنے آدمیوں پر اسکی آزمائش کریں کامیابی یقینی ہوگی بعضوں کو تو آپ فوراً زیر اثر لے آئیں گے اور بعضوں کو اپنی قوت ارا

سے مرعوب کرتے ہیں کچھ منٹ صرف ہوں گے لیکن یقین رکھیئے کہ جلد یا بدیر آپ کو ہر حالت میں ضرور بالضرور کامیابی حاصل ہوگی شکست ہو ہی نہیں سکتی مگر شرط یہ ہے کہ معمول خود ان اسرار سے ناواقف اور وہ آپ کی تجویزوں کے برخلاف مخالف تجویزوں سے کام نہ لیتا ہو بشرطیکہ معمول سابقہ پر بھی جائے۔ تو آپ کو ہارنے یا شکست کے اندیشہ سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ برابر اور لگاتار مضبوطی کے ساتھ اپنی تجویزوں کو جاری رکھنے سے آپ معمول کی مخالفانہ تجویزوں پر بھاری پڑ سکتے ہیں اگر ہمت اور استقلال نہ چھوڑیئے گا۔ تو مخالف کی مجال نہیں کہ آپ پر غالب آسکے وہ آپ کا مطیع ہو کر رہے گا بہر حال بددلی کی چنداں ضرورت نہیں ہے ایک ماہر علم روحانی کی حیثیت سے آپ کو ضرور کامیابی حاصل ہوگی بشرطیکہ آپ مذکورہ بالا اصولوں پر کمال توجہ یکسوئی اور مراقبہ کے ساتھ عمل کریں۔

مختصراً یہی تین چیزیں ہیں جن پر یوگ سادھن مشتمل ہے جو یوگی کامیاب ہے جس کو اپنے فن میں مہارت ہو چکی ہے وہ انہیں تین دماغی حرکتوں کو عمل میں لاتا ہے جس کو سہارا اس کی زبردست قوتِ ارادی کی تحریک سے ملتا ہے وہ اپنی قوت ارادی یا دماغی طاقت کو نادانستہ طور پر ایک مخصوص شخص کی جانب مائل کرتا ہے اور اسی سے اس کو کامیابی حاصل ہوتی ہے اسی لئے جادوگری کے فن نے آج ایک عالم کو تصویر حیرت بنا رکھا ہے۔ مختصراً وہ ہپناٹزم خواندگی اعصاب (MUSCLE READING) اور ٹیلی پیتھی کے ابتدائی اصولوں کو عمل میں لاتا ہے جہاں لوگوں کی نگاہوں

میں سحر اور جادو مسلم ہوتے ہیں جن کے جادو کے ہر ایک عمل کی پشت پر کام کرنے والی اندرونی اور روحانی طاقتوں کے اسرار نہاں سے واقفیت نہیں ہے۔

چوتھا سبق

انسان کی ہستی بھی ایک چھوٹی سی دنیا ہے دراصل یہ اس عالم کائنات کی تصغیری صورت ہے اس کے باطن میں بھی وہی تمام طاقتیں کام کر رہی ہیں جن پر اس دنیا کا دارومدار ہے یہ طاقتیں بہت لطیف ہوتی ہیں یہ الفاظ دیگر انسان طاقتوں کا خزانہ ہے تمام عالمگیر قدرتی طاقت کسی نہ کسی پہلو سے انسان کے اندر موجود ہے یہ قدرتی ارادہ طاقت کا ایک چھوٹا سا مرکز ہے اسی لئے انسانی ارادہ اور قدرتی ارادہ کے مابین نہایت قریبی تعلق واقع ہے اگر آپ اس قدرتی مرکز کی جانب رجوع ہونے لگیں تو آپ میں قدرتی طاقت اور مقناطیس پیدا ہو سکتی ہے اور اس کی مدد سے روحانی جادوگری میں کمال دکھا کر دنیا کو ششدر بنا سکتے ہیں

ہمارے قدیم ماہران فن جادو اور صاحبان علم روحانیت کو روحانی مظہروں کی پشت پر کام کرنے والی اس بنیادی طاقت کا پورا علم تھا۔ جس کو وہ ہر وقت یعنی اپنی قوتِ ارادی سے کام لے کر استعمال میں لاتے تھے۔

الحکیم

پانچواں سبق

دو ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی ہزیمت

دس فٹ لمبا ایک بانس لیجئے جس کا قطر ایک انچ ہو اس کے لمبان کے چار ٹکڑے کیجئے جس سے دس دس فٹ کے لمبے چار بانس کے ٹکڑے نکل آئیں گے اسمیں سے دو بانس لے کر روحانی نمل کیجئے ایک بانس (الف ۔ ف) ہے اور دوسرا بانس (ج ، د) ہے معمول یا اپنے تماشبینوں میں سے کوئی دو آدمی لے کر ان سے کہئے کہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے دس فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں ایک معمول کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ایک بانس کا سرا (الف) اور دائیں ہاتھ میں دوسرا بانس کا سرا ج دے دیجئے سرا (الف) کمر کی بائیں جانب لگا کر رکھیئے اس کے سروں کو مضبوطی سے پکڑنے کی ہدایت کر دیجئے اسی طرح دوسرے آدمی کے دائیں میں ایک بانس کا سرا (ب) اور بائیں ہاتھ میں، دوسرے بانس کا سرا دے دیجئے جس کو وہ مضبوطی سے پکڑے رہیں اور یہ سرے کمر کی دونوں جانب چھوتے رہیں اسی طرح آپ نے دو انسانی مقناطیسی بیٹریوں کے حلقہ کو دو متوازی ڈنڈوں سے بند کر دیا ہے اب آپ ان ڈنڈوں سے دائیں یا بائیں جانب دو فٹ کے فاصلے پر کھڑے ہوں اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے ان متوازی ڈنڈوں کے بیچوں بیچ اشارہ کریں۔ دونوں کے مرکز کی طرف نگاہ جمایئے اور باخبری کے ساتھ اپنی قوت ارادی کو متحرک کر کے یہ حکم دیجئے کہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کو پیا کریں یعنی بیچ میں جھکیں اور باہر محراب کی طرف کھنچیں نگاہ جما کر اب بلند آواز سے جس کو سب سن سکیں حسب ذیل حکم دیں۔

ابھی ابھی آپ دیکھیں گے کہ یہ دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کھنچ کر رفتہ رفتہ بہت دور ہو جائیں گے اور یہ عمل سیکنڈوں میں آجائے گا۔

آپ کے اتنا کہنے پر یہ ڈنڈے فوراً آپ کے حکم کے مطابق کھنچنا شروع ہو جائیں گے معمول کو ہدایت کر دو کہ مرکز پر ڈنڈوں کی جو حرکت شروع ہوا اس کو روکے نہیں۔ بلکہ وہ بالکل خاموش اور بے حرکت استاد رہیں اور ڈنڈوں کی حرکت دیکھا کریں دور سے نظر جمانے اور پاس یعنی ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں ڈنڈے فوراً آپ کے حکم مطابق حرکت کریں گے اگر آپ کے معمول کافی ذی الحس ہیں تو ان کو فوراً اپنے ہاتھوں اور انگلیوں سے ڈنڈوں کے مرکزی جانب مقناطیسی لہر دوڑتی ہوئی معلوم ہوگی جب ڈنڈے کھنچ کر دور ہو جائیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ مرکز کی جانب خود بخود کھنچتے آرہے ہیں اس کا خیال رکھیئے کہ معمول کو حکم تحکمانہ لہجے میں دینا چاہیئے مثلاً۔

حضرات! آپ دیکھئے میں پندرہ تک گنتی گنتا ہوں آپ دیکھیں گے کہ گنتی گنتے ہی یہ دونوں غیر ذی روح ڈنڈے میرے حکم حسب الحکم حرکت کرنے لگیں گے گویا کہ ان میں جان موجود ہے اب ان کے مرکز پر

غور سے دیکھئے۔

اتنا کہہ کر آپ ہمیشہ اپنی نظر ڈنڈوں کے مرکز پر رکھئے یہی
بہی عمل کامیابی کی کنجی ہے اس مشق اور آئندہ دوسری مشقوں میں اگر بالنس
دستیاب نہ ہو تو آپ ایسی بید کی چھڑیوں سے بھی کام لے سکتے ہیں جن کا
قطر ۳/۸ انچ ہو اور لمبائی ۱۰ فٹ ہو یا دو لوہے کی چھڑیوں سے کام نکل سکتا
ہے جن کا قطر ۱/۲ انچ یا اس سے کچھ کم ہو لمبائی ان کی بھی ۱۰ فٹ ہو۔ ان
مشقوں کا عمل کئی کئی آدمیوں پر کیجئے اور ان نتائج پر دھیان دیتے رہیں متواتر
مشق سے آپ کو کاملیت کے ساتھ کامیاب ہونے کا راز معلوم ہو جائے
گا اور اس طرح آپ اپنے کام سے حاضرین کو متحیر و ششدر بنا سکیں گے۔

چھٹا سبق

ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی کشش

تجربہ معمولوں کو اسی طرح کھڑا کیجئے جیسا کہ پچھلی مشق میں بتایا گیا ہے اب حسب ذیل تجویز کیجئے۔

آپ نے دیکھا کہ ابھی ابھی میرے کہنے سے
دونوں ڈنڈے محراب کی طرح ایک دوسرے سے بڑی دور تک کھنچے
ہوئے چلے گئے تھے۔ اب جس وقت میں پندرہ تک گنتی گنوں گا۔
دونوں ڈنڈے ایک دوسرے کی طرف کھنچیں گے اور رفتہ رفتہ پھر اسی

صورت میں باہم دیگر متوازی ہو جائیں گے جیسے کہ وہ پہلے تھے اس مرتبہ
یہ اندر کی طرف کھنچیں گے اور آخر کار ایک دوسرے سے مل جائیں گے۔
اسی حالت میں ڈنڈے دس سیکنڈ تک رہیں گے اور ایک ڈنڈا دوسرے
ڈنڈے کو پار کر جائے گا مگر اس کے بعد پھر دونوں میں پسپائی کا عمل شروع
ہو جائے گا جسکا رخ بیرونی ہوگا۔ اب حضرات مرکز کی طرف دیکھیں۔

مذکورہ تجویز صادر کرنے کے بعد آپ اس تماشہ کو دکھانے کے لئے اپنی قوت
ارادی کو متحرک کریں یعنی ڈنڈوں کے مرکز کی جانب انگلی سے اشارہ کر کے مطلوبہ
نتیجہ پیدا کریں اگر آپ اپنی مقناطیسی قوت کو ڈنڈوں کی طرف مرکوز کر دینگے
تو وہ یقیناً آپ کی تجویز ارادی کے مطابق حرکت کرنے لگیں گے اگر تماشہ
دکھانے میں آپ کو کامیابی حاصل تو بطور ایک ساحر اور جادوگر کے آپ
کی شہرت کے آسمان میں اور بھی چاند لگ جائیں گے۔

آپ کو اپنے معمولوں کو ہدایت کر دینا چاہیئے کہ وہ ڈنڈوں کی مطلوبہ
حرکت کو روکنے کے لئے کسی قسم کی کوشش نہ کریں بلکہ کامل خاموشی سے کام
لے کر مجہول بنے رہیں صرف ان مقناطیسی نتائج کو جو ان کے جسم اور دماغ
پر کارگر ہوتے ہیں غور سے دیکھا کریں۔

بعض حالتوں میں ہم نے خود دیکھا ہے کہ معمولوں پر مصنوعی بے ہوشی
طاری ہو جاتی ہے اور تجربے کے بعد ان پر غنودگی کے آثار ظاہر ہونے
لگتے ہیں بعض اشخاص تو فوراً ہی سو جاتے ہیں۔

ساتواں سبق

خودنویسی

آپ کو مناسب ہے کہ اس عمل میں حقیقت آگہی کی سچی اور سرگرم خواہش سے کام لیں جب حقیقت یا سچائی کے اس الہامی مرکز سے جو آپ کی ذات میں موجود ہے اطلاعیں موصول ہونے لگیں تو آپ ان کی تردید یا تنسیخ اس لئے نہ کریں کہ ان میں سے اطلاعیں آپ کے معمولی خیالات کے خلاف ہیں بجائے اس کے خاموشی سے انتظار کریں اور پھر ان کی تصدیق و آزمائش کریں۔

ذاتی نشوونما کے قواعد

ایک کمرے میں جہاں بالکل سناٹا ہو۔ روزانہ تین یا چالیس منٹ تک بیٹھا کیجئے۔ نشست میں اعضا بالکل ڈھیلے ہوں کسی قسم کا دباؤ کسی حصہ جسم پر نہ پڑے مجہول بن کر بیٹھئے لیکن ہاتھ کی انگلیوں میں ایک پنسل پکڑیں اور اس کی نوک ایک کاغذ پر اس طرح رکھیں کہ ذرا بھی دباؤ نہ پڑے۔ شروع شروع میں اس بات کا خیال رہے کہ آپ کی کلائی یا ہاتھ کاغذ سے چھونے نہ پائے جب لکھنے کی حکمت معلوم ہو جائے جو چند روز یا ہفتوں میں آجاتی ہے تو اپنا ہاتھ کاغذ پر رکھئے۔ آپ دیکھیں گے کہ ہاتھ خود بخود

حرکت کرنے اور پیغام لکھنے لگتا ہے۔

جب آپ اس عمل کے لئے بیٹھیں تو اپنے کسی دوست یا بڑے آدمی کا تصور کریں جن سے آپ پیغام حاصل کرنا چاہتے ہیں جب ہاتھ میں حرکت پیدا ہو اور وہ خود بخود جنبش کرتا ہوا معلوم ہو تو اس کو روکنے کا خیال ترک بھی نہ کریں جس طرح ہاتھ حرکت کرتا ہے کرنے دیں جب کوئی خارجی شخصیت یا روح پیغام دینے والی ہوتی ہے تو وہ پہلے آپ کے دماغ پر اپنے پیغام کے الفاظ کا نقش ڈالتی ہے اسکے بعد آپ کا ہاتھ اس خیال یا لفظ کو تحریر میں لانے کے لئے حرکت کرنے لگتا ہے جو آپکے دماغ میں موجود ہے اس وقت آپ کو کامل خود اعتمادی سے کام لینا چاہیئے کبھی اپنے اختیارات میں شک نہ کیجئے گا۔ شک پیدا ہوا نہیں کہ سلسلہ پیغام رسانی میں ہرج واقع ہو جائے گا اور اس طرح آپ کی ماتحت باخبری کی طاقت ظاہر ہونے سے رک جائے گی تھوڑے عرصہ میں آپ کو اپنے اندرونی اثرات قلبی کو معرض تحریر میں لانے کی حکمت معلوم ہو جائے گی۔ کثرت مشق سے تحریر کی رفتار بھی تیز ہو جائے گی اور اس قدر تیز ہو جائے گی کہ جس کو دیکھ کر آپ انگشت بدنداں رہ جائیں گے آپ اپنے دل میں یہ خیال مضبوطی سے قائم کریں کہ آپ میں جو روح ہے وہ ہمیشہ آپ کو نیک اور شریفانہ پیغام دے گی اور جو کچھ بھی اطلاع بہم پہنچائے گی وہ قطعاً درست ہوگی۔

اگر آپ برابر روزانہ پابندی کے ساتھ اس عمل کی مشق کریں گے تو الہام نویسی کا مرتبہ حاصل ہو جائے گا اور آپ ایسے ایسے پیغامات تحریر کریں گے جن کا

کبھی خواب میں شائبہ تک نظر نہیں آیا ہوگا۔

یہی قواعد آلہ کمیونی کیٹر میں عامل ہوتے ہیں کمیونی کیٹر ول کی شکل ایک تختہ ہے جس میں دو پہیئے ہوتے ہیں اور ایک پنسل لگی ہوئی ہوتی ہے اور یہ ان دوستوں یا رشتہ داروں سے پیغام حاصل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو اس عالم ہستی سے گزر چکے ہیں۔

حکیم حاجی علی ضیاء الحق
الحمد
الکھنو دواخانہ ساہیوال

آٹھواں سبق

تحریر کام

تجربہ ایک میز پر باریک باریک ریت بچھا دیجئے جس کی تہ ڈیڑھ انچ ہو اور ایک چیرے ہوئے بانس کا ڈنڈا جو تین فٹ لمبا ہو لیجئے ایک پنسل یا ایک چھڑی کا ٹکڑا ڈنڈے کے بیچوں بیچ باندھ دیجئے دو معمولوں کو لیجئے ایک معمول کے ہاتھ میں ڈنڈے کا ایک سرا ایک دوسرے معمول دائیں ہاتھ میں اس کا بایاں سرا دے دیجئے اور اپنے دل میں کوئی شکل یا کوئی خاکہ خود قائم کیجئے اس اثنا میں معمولوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بالکل خاموش اور مجہول کھڑے رہیں اعصاب جسمانی میں ذرا بھی تناؤ یا کھچاؤ نہ ہو ان کو بتا دیجئے کہ آپ بحیثیت عامل کسی خاص حروف تہجی یا نقطہ یا خاکہ کا تصور دل میں کر رہے ہیں جس کا نقش ان کے اوپر بہت جلد نازل ہوگا اور جس کی وجہ سے معمول کا دایاں ہاتھ اس طرح حرکت کرنے لگے گا کہ پنسل ریت

حکیم حاجی علی ضیاء الحق
الحمد
الکھنو دواخانہ ساہیوال

کی سطح سے چھو جائے گی اور اس سے ریت میں وہ حروف یا خاکہ بن جائیگا۔

معمول سے کہہ دیجئے کہ وہ پنسل کی حرکت کے خلاف کوئی مزاحمتی عمل نہ کریں اس کو اپنا کام کرنے دیں اگر آپ کا دھیان پورے طور پر اس پیغام یا خاکہ پر جما ہوگا تو آپ خود دیکھیں گے کہ آپ کے معمول سب یہ دیکھ کر حیرت میں رہ جائیں گے کہ ان کے ہاتھ ادھر ادھر اوپر نیچے حرکت کر رہے ہیں جس سے وہ پنسل آہستہ آہستہ وہی معلوم لفظ یا خاکہ ریت میں بنا رہی ہے جس کا آپ نے دھیان کیا تھا واقعی یہ عمل ایک معجزہ ہے اگر اپنے معمولوں کو اس قسم کے پیغام موصول کرنے کی تربیت دیتے ہیں تو پھر حاضرین سے ہر شخص کے ذریعے سے یہ پیغام حاصل کر سکتے ہیں اور پنسل خود بخود فوراً وہ پیغام لکھ دے گی۔

نواں سبق

دوسروں کے دل کی پوشیدہ باتیں جاننے اور انکے صحیح جواب بتلانے کا منتر

اس علم میں زیادہ اونچا درجہ محض یہی نہیں ہے کہ تصور کئے ہوئے پیغام کو حاصل کریں بلکہ اگر وہ پیغام سوالیہ پہلو رکھتا ہے تو اس کا اپنی الہامی طاقت کی مدد سے جواب بھی دے دیں جس کے عمل کا طریقہ یہ ہے:

اپنے حاضرین میں سے ایک شخص کو لے لیجئے اور اس سے کہیئے کہ

اپنے دل میں سوچیے۔ ازاں بعد پہلی مشق کی طرح بجائے معمولوں سے کام لینے کے لئے ایسے شخص کو لیجئے جس کو اس تجربہ کا بڑا شوق ہو اور جو پیغام حاصل کرنا چاہتا ہو اس سے کہدیجئے کہ ڈنڈے کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑے اور پھر ایک دوسرے معمول کو لے کر اس کے ہاتھ میں دوسرا سرا دے دیجئے دونوں بالکل مجہول اور خاموش بن کر کھڑے رہیں اب اس شخص کو کہیئے کہ اپنا سوال یکسو ہو کر دھیان کرے فوراً ہی پنسل ریت پر وہ سوال لکھ دے گی جس کا تصور کیا گیا ہے اب اس شخص سے کہئے کہ کسی اپنے دوست یا اور کوئی روح کا دھیان کرے جس سے وہ سوال کا جواب حاصل کرنا چاہے اسکو خاموشی کے ساتھ دل ہی دل میں اس اسپرٹ یا روح سے التجا کرنی چاہیئے کہ وہ سوال کا جواب دینے میں ممد و معاون ہو اور فوراً ہی ہاتھ ہلنے اور اس کے سوال کا جواب لکھنے لگیں گے۔

ہم نے اس مشق کی بارہا آزمائش کی ہے اور ہمیں اس سوال کرنے والے کو تسلی بخش جواب دینے میں کبھی ناکامیابی نہیں ہوئی جس کو روحانی مشورے یا پیغام یا مدد کی سخت ضرورت تھی۔

الہامی دنیا میں اس قسم کی مشق علم یعنی روحانی ذریعہ سے دور کی چیزیں دیکھ لینے کی یا دور کی آوازیں سن لینے کے علم سے ملتی جلتی ہے اور یہ روحانی دنیا کے رہنے والوں سے سلسلہ پیغام رسانی کا قائم کرنے کا یقینی ذریعہ ہے آخر الذکر عمل میں روحانی طاقت معمولوں کے دماغوں سے صرف ایک ٹیلیفون کے رسیور کا کام لیتی ہے۔

روحوں کا خیال معمول لینے یا بندۂ پیغام کے دماغ پر اپنا نقش ڈال دیتا ہے اور اس سے برقی اعصاب حرکت پر مائل ہو جاتے ہیں اور پھر اس پیغام یا خیال کو اسی زبان سے لکھ دیتے ہیں جس سے روحانی عامل ان کو حاصل کرنا چاہتا ہے سوالات کا صحیح جواب حاصل کرنے کے لئے دونوں معمولوں کے دماغ اور دل کی باہمی ہمدردی اور شرکت عمل کی سخت ضرورت ہے اس ضروری شرط کو ذہن پر نقش کر لیجئے گا۔

اسی قسم کے اصولوں کا اطلاق کمیونی کیٹر کی مشین اور ہجا بورڈ کے استعمال میں بھی ہوتا ہے۔ جس سے زمانہ حال کے متوسطین اور خود نویس کام لیتے ہیں

اسی قسم کی خود نویسی کی مشق سے ان لوگوں کو ذرا بھی نقصان نہیں ہوتا۔ جن کو تربیت دی جاتی ہے اس سے نہ کسی کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے نہ عقلی طاقتیں زائل ہوتی ہیں بجائے اس کے اس سے روح یا آتما کی مخفی اور اندرونی طاقتوں کی نشوونما ہوتی ہے اس لئے یاد رکھنا چاہیئے کہ اس مشق کا روح اور جسم دونوں سے تعلق ہے پس ہر شخص کو اپنی لطیف مخفی طاقتوں کی ارتقا اور دنیا و عقبےٰ میں اپنی زندگی کی بہتری کے لئے عمل کرنا چاہیئے بہشت کی حکومت آپ کی راہ میں موجود ہے دروازہ کھٹکھٹائیں یہ ضرور کھل جائے گا اور آپ اس دولت کے لئے سوال کیجئے اور ضرور بالضرور رجوع سے آپ کو بہترین حرکات حاصل ہوں گی۔

حکیم حاجی علی نیاز صاحب
المحمد
الطب دواخانہ سانگرول

دسواں سبق

گمشدہ اشیا کی برآمدگی کا تنتر

اپنے کسی دوست سے کہئے کہ کمرہ میں کوئی چیز چھپا کر رکھدے جب چیز چھپائی جارہی ہو تو آپ اور آپ کے معمول کو مناسب ہے کمرہ کے باہر چلے جائیں جب تجربہ کرنا منظور ہو تو اپنے معمول کو کہئے کہ ہاتھ میں جادو کی چرخی (معمولی پنکھے کی چرخی کافی ہوگی) اپنے ہاتھ میں پکڑے اس کے بعد آپ اپنی مقناطیسی نگاہ اس چرخی کی طرف لگائے رہئے اور دل میں تجویز کیجئے کہ چرخی چلنے لگے چرخی پہلے تو آہستہ آہستہ حرکت کرے گی اور اس کے بعد فرش پر دوڑ جائے گی اور اپنے ساتھ معمول کو بھی کھینچ لے جائے گی اور آخر کار اس جگہ پر یا اسی جانب کو جائے گی جہاں وہ چیز چھپا کر رکھی گئی ہے۔ اس مشق کے درمیان میں نہایت ضروری ہے کہ آپ کے وہ دوست جنہوں نے چیز چھپا کر رکھی تھی اپنی پوری توجہ اسی چیز اور اس جگہ پر مرکوز دیکھ سوکر کردیں گے جہاں وہ رکھی ہوئی ہے۔

اسی اصول کے مطابق ہمارے تنتر کے ماہر مشتبہ آدمیوں کی جماعت میں اصلی مجرم کی تلاش کرلیتے تھے یہ آدمی ایک قطار میں کھڑے کئے جاتے ہیں اور جادو کی چرخی کی بجائے وہ دھات کی ایک چوڑی اور گول رکابی کام میں لاتے ہیں جس کے کنارے معمولی اور بہت ہلکے ہاتھوں سے پکڑتے ہیں اور وہ رکابی

حکیم حاجی علی نیاز صاحب
المحمد
الطب دواخانہ سانگرول

عموماً ساتھ ہی ساتھ دوڑنے لگتی ہے اور اس طرح مجرم کے دل میں جو خیال ہوتا ہے اس کا پتہ لگ جاتا ہے۔ یہ طریقہ بھی اعصاب کی مقناطیسی حرکت کے سائنٹفک اصول سے کام لیا جاتا ہے اور یہ حرکت معمول کی الہامی روح کے اشارے سے ہوتی ہے اس حرکت کا نشانہ بالکل ٹھیک پڑتا ہے یہ کوئی فرضی کام نہیں ہے یہ بالکل سائنٹفک طریقہ ہے اور جس طرح دل چاہے اسکی آزمائش کرلیجئے اسی اصول کے ماتحت ماہر مغربی ماہران علم البرق نے آلہ موسومہ کرائم ڈی ٹکٹر (CRIME DETECTOR) ایجاد کیا ہے جس سے فوراً مجرم پکڑ لیا جاتا ہے۔

گیارہواں سبق!

قوت اعصابی سے علاج کرنے کا تنتر

تجربہ (مقناطیسی علاج) پہلے صفحات میں کشش پسپائی کے جو مقناطیسی طریقے بیان کئے گئے ہیں ہمارے ملک کے ماہران تنتر ودیا کے ذریعے سے عوارض جسمانی کا علاج بھی کرتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیف اعصابی مثلاً رگوں کی بے ترتیبی انجماد خون ہاتھ پاؤں میں اماس معدہ کی خرابیاں، بخار، گٹھیا، بائی، مارگزید کی خون میں زہر کی پیدائش وغیرہ وغیرہ دفعیہ انہیں روحانی مشقوں سے ہوتا ہے۔

مریض سے کہئے کہ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھ سے دو ڈنڈوں کے دوسرے پکڑے اسی طرح ایک دوسرے تندرست آدمی سے خواہ معمول ہو خواہ

دوڑتی ہوئی محسوس ہوگی اور جو کچھ تکلیف تم کو ہے وہ آہستہ آہستہ دور ہو
اگر آپ کسوٹی سے کام لے کر اسی طرح ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں تو پھر یہ
اور معمول دونوں کو معلوم ہوگا کہ ایک دوسرے کے جسم میں ایک عجیب مقناطیسی
لہر دوڑ رہی ہے اور وہ چند تجربوں کے بعد خود کو نہایت تندرست اور توانا
محسوس کریں گے۔

اس اصول معالجہ کو جنوبی ہند کے تمتر دیا کے ماہروں نے پسند کیا تھا
اور اس کے ذریعے سے انہوں نے نہایت حیرت انگیز علاج کامیابی کے
ساتھ کیا خود ہم نے ایسے متعدد مریضوں کو اس کے ذریعے سے شفایاب کیا ہے
جہاں طبی امداد سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوا تھا تمتر دیا والے انسوں کی بجائے
بید کی ٹہنی استعمال کرتے ہیں جو پانچ فٹ لمبی اور بیچ میں سے لبان کے خلا
سے دو ٹکڑوں میں کٹی ہوئی ہوتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کو یہ بھی پتہ
چل گیا ہے کہ سبز بید کی ٹہنی میں کس قدر صحت اور مقناطیس موجود ہے اسی بنا
کے اصول پر عمل درآمد کر کے ہم نے نامعلوم کتنے مریض اچھے کئے ہیں جن
کو مختلف عوارض نے پریشان کر رکھا تھا مثلاً دردسر، پٹھوں کا درد، گنیا اور
مختلف قسم کے درد، نیز معدے کی تکالیف، دل کی دھڑکن وغیرہ وغیرہ

غیر معمولی ہے کہ اگر وہ دونوں ڈنڈوں کی دوسری جانب کے سروں کی گرفت
کرے اس طرح ایک مقناطیسی حلقہ بن جاتا ہے۔ آپ بحیثیت عامل ایک
یا دو منٹ علیحدہ ہو کر دور کھڑے ہو جائیں اور اپنے دونوں ہاتھوں سے جن کی
انگلیاں پھیلی ہوئی ہوں مسمریزم کے مقناطیسی پھیرنے کا عمل کیجئے ہاتھ پہلے مریض
کے سر کی طرف لے جا کر اور پھر سینہ اور بازو پر اتار لائیں اور وہاں سے ڈنڈوں
کے متوازی ہاتھ لے جا کر دوسری طرف دوسرے معمول کے سینے پر سے لے
جاتے ہوئے اس کے سر پر لے جائے پھر ہر عمل کے بعد جھٹک کر یا کیجئے یہ
عمل کرتے ہوئے حسب ذیل ضروری تجویز بھی کہتے ہیں۔

دیکھو، تمہاری گندہ اور ناپاک مقناطیس تمہارے جسم سے خارج ہو جائے
گی اور اس کی جگہ دوسرے معمول کی صحت بخش اور پاک مقناطیس آ کر لے لیگی۔
اور معمول میں میری تازہ مقناطیس طاقت کی لہر سماری ہے تم دونوں معمولوں کو
اس لہر کی رفتار اس قدر زیادہ محسوس ہوگی کہ جب تمہاری یعنی مریض کی ناپاک
مقناطیس باہر خارج ہوگی تو دونوں ڈنڈے ایک دوسرے سے کشیدہ
ہونے لگیں گے اور جب دوسرے معمول کی صحت اور پاک مقناطیس تمہاری
ناپاک مقناطیس کو انگلیوں کے راستہ خارج ہونے پر مائل کرے گی۔ تو
ڈنڈوں کی مقناطیسی حرکت منفی ہو جائے گی اور اس کا ثبوت اس بات سے ملے
گا کہ کشیدہ ڈنڈے پھر کھنچ کر اپنی اصلی حالت پر آ جائیں گے اور پھر باہم دیگر
مل جائیں گے دونوں کا آپس میں اتصال ہو جائے گا یہ اتصال تھوڑی دیر
تک قائم رہے گا اور اسوقت تمہارے جسم میں ایک نئی طاقت کی لہر دوڑتی